Vol II
No 33



Monday,
21st July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

MONDAY 21ST JULY 1952

[*Twenty third day of the Second Session*]

The House met at Two of the Clock

(Mr Speaker in the Chair)

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us proceed to the questions

Road between Kalamb and Dholsi

*886 *Shri Achyutrao Yogiraj* (Kallam) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a road between Kalamb and Dholsi in Osmanabad district is under construction since three years ?

2 What are the reasons for the delay in its completion ?

3 Whether the Government have paid compensation to the persons whose lands were acquired for this road ?

منسٹر فار پبلک ورکس (شری مہدی نواز جنگ) سوال یہ ہے کہ کیا یہ واقعہ ہے کہ کلم اور دھولسی ضلع عثمان آباد میں سڑک تین سال سے زیر تعمیر ہے اس مقام کا نام محکمہ تعمیرات میں دھوکی ہے کلم دھوکی سڑک کا کام سنہ ۱۹۴۹ ع میں شروع کیا گیا تھا جو محکمہ قحط کی طرف سے تھا قحط کے حالات موقوف ہونے کے بعد یہاں کا کام روک دیا گیا فروری سنہ ۵۰ ع سے یہ کام نامکمل ہے اور فیمن بورڈ (Famine Board) کی طرف سے فنڈس مہیا نہ کیے جانے کی وجہ سے یہ کام پورا نہیں ہوا یہی وجہ ہے کہ اس کام کی تکمیل میں تاخیر ہوئی

دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا گورنمنٹ نے ان اشخاص کو جن کی زمین لگی تھی معاوضہ دیا ہے ؟ ابھی معاوضہ نہیں دیا گیا معاوضہ کے نقشے تیار ہو رہے ہیں یہ کارروائی سررشتہ مال اور تعمیرات کے درمیان طے ہوئی ہے کارروائی کی جارہی ہے ۔ ضروری مواد مل جائے تو یہ نقشے تیار ہو جاسکے ۔

شری وشواس راؤ پٹیل ([illegible]) ۔ اندازاً کتنے عرصہ میں معاوضہ دیا جائے گا ۔

شری مہدی نواز جنگ — یا کہ میں نے عرض کیا کارروائی ہو رہی ہے اور ود واہم کیا جا رہا ہے جو بھی موجود ہے هم ہوجائیگا داخل ہوجائیگی میں سمجھتا ہوں اسکے لیے مہینہ دو مہینے لگیں گے

شری لکشمی نواس گنیری وال (راما ین پیٹھ) کیا ابھی زمین ہی کی کارروائی نہیں ہوئی

شری مہدی نواز جنگ نہیں ہوئی ہوتا یہ ہے کہ سڑک سے متعلقہ معاوضہ کی کارروائیوں میں مشکل یہ ہے کہ دیکھنا پڑتا ہے کہ زمین کس کی ہے اور کیا حالات ہیں سینکڑوں لوگوں کی درخواستیں آتی ہیں ہر ایک کا علحدہ علحدہ سروے کرنا پڑتا ہے اور ہر ایک کے معاوضہ کا تعین الگ ہوتا ہے معاوضہ کے سلسلہ میں بھی جھگڑے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں

شری اچیوت راؤ توگی راج کیا آنریبل منسٹر کو یہ معلوم ہے کہ اراضی تو گورنمنٹ سڑک کیلئے لے لیتی ہے اور اس زمین پر کاشت نہیں کیجاتی لیکن پھر بھی گورنمنٹ مالگزاری اور لیوی کا مطالبہ کرتی ہے ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال محکمہ مال سے متعلق ہوسکتا ہے پی ڈبلیو ڈی منسٹر اس بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں ۔

شریمتی لکشمی بائی (باسواڑہ) میں آنریبل منسٹر پی ڈبلیو ڈی سے یہ پوچھونگی کہ اپل وڑی اور باسواڑہ کی سڑک ۲۴ سال پہلے بنا شروع ہوئی تھی لیکن صرف ۴ میل بکر رہ گئی ۲ میل کا راستہ ۲ سال سے بنا نہیں ہے اس سلسلہ میں کیا آنریبل منسٹر کے پاس کوئی شکایت آئی ہے اور اگر آئی ہے تو کیا کارروائی کی گئی ؟

مسٹر اسپیکر اسکے لیے علحدہ سوال کیجیے

Compensation to lands acquired

*889 *Shri Wamanrao Deshmukh* (Mominabad General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

Whether the Government have paid compensation to the persons whose lands were acquired for laying a road between Pimpala and Ahmadpur in Mominabad taluq ?

شری مہدی نواز جنگ — سوال یہ ہے کہ کیا گورنمنٹ نے ان اشخاص کو معاوضہ دیا ہے جنکی زمینات پمپالہ اور احمد پور تعلقہ مومن آباد کی سڑک تعمیر کرنے کے سلسلہ میں لیگئی تھیں ؟ جواب یہ ہے کہ اسکے متعلق ڈویژنل افسر سے دریافت کیا گیا ہے ۔

Executive Engineer Osmanabad

*846 *Shri Uddhavarao Patil* (Osmanabad General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 Whether any complaints were received by the Government against the Executive Engineer of Osmanabad district ?

2 If so what action has been taken in the matter ?

شری مہدی نواز جنگ: سوال یہ ہے کہ کیا اکسائز افسر ضلع عثمان آباد کے خلاف کوئی شکایتیں وصول ہوئی ہیں اور اگر وصول ہوئی ہیں تو کیا کارروائی کی گئی؟ جواب یہ ہے کہ شکایات وصول ہوئی ہیں تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے تحقیقات جاری ہیں

سری ادھو راؤ پاٹل: کیا ان ہی کے پاس تحقیقات ہو رہی ہے جنکے خلاف درخواستیں دی ہوئی ہیں یا کوئی دوسرا چارہ کار اختیار کیا گیا ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ: انکے پاس کارروائی کیسے بھیجی جائیگی۔ سپرنٹنڈنٹ افسر کارروائی کر رہے ہیں

Allotment of Zinc Sheets

*898 *Shri Bhagwanrao Boralker* (Basmath General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 How many zinc sheets have been allotted to the Parbhani district and to the different taluqs therein in 1952 ?

2 Whether the stock of the zinc sheets allotted to Parbhani district is found sufficient to meet the demands of the district ?

سری مہدی نواز جنگ: جواب یہ ہے کہ ۲۳ ٹن نالدار شیٹس جن میں ۶ ٹن گلوانائزڈ (Galvanised) اور ۱۷ ٹن کالے تھے اور جنکی تعداد تخمیناً ۱۸۰ ہوتی ہے ضلع پربھنی کے لوہے اور فولاد کے بیوپاریوں کی اسوسی ایشن کو جنوری سنہ ۱۹۵۲ء تک دیے گئے ڈپارٹمنٹ کو یہ معلوم نہیں کہ کیسے تعلقوں میں کیسے شیٹس دیے گئے ہیں دوسرا سوال یہ ہے کہ زنک شیٹس کا جو اسٹاک دیا گیا ہے کیا وہ پربھنی ضلع کیلئے کافی ہے اسکا جواب یہ ہے کہ یہ تو نہیں معلوم لیکن اسکی تفصیلات ضلع کے کلکٹر سے حاصل ہوسکتی ہیں اس سلسلہ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہمیشہ جو رسد ہوتی ہے وہ مانگ سے کم پائی گئی۔

سری اسپ ریڈی (نالگنڈہ) کیا آنریبل منسٹر یہ بتلاسکتے ہیں کہ ضلع میں یہ زنک شیٹس کس طرح تقسیم کیے جاتے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ۔ ضلع کے کلکٹر کو یہ تقسیم کرتے ہیں اور انکی امداد کیلئے ایک کمیٹی ہوتی ہے

سری بھگوان راؤ بورالکر کیا اس کمیٹی کے ارکان سرکاری ہوتے ہیں یا غیر سرکاری ؟

سری مہدی نواز جنگ دونوں ہوتے ہیں

سری بھنگ راؤ (ہمو) کیا ٹریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ جاکا سے
سوت کی بے شمار بیلز ابھی ہوئی مگر بازار میں بلاک مارکیٹ سے برا سے ہیں

سری مہلی نوار جنگ دو کوٹے ہیں ایک ہیر کیلئے اور دوسرا زرعی کاموں
کیلئے زراعت کیلئے جو کوٹا دیا جاتا ہے ہو کا کے ذریعہ تقسیم کیا جاتا ہے میں
کوٹہ کی تقسیم کلکٹر صاحب کسی کے ذریعہ کرتے ہیں اگر کسی کوٹے میں کمی ہو تو
ایک کوٹے سے دوسرے کوٹے میں بطور مبادلہ منتقلی کیجاتی ہے

سری ہیرے سب (گنگاوتی) کیا کوٹا ضلع واری ہوتا ہے یا تعلقہ واری ؟

سری مہلی نوار جنگ کوٹا ضلع واری ہوتا ہے

سری بھنگ راؤ میرا سوال یہ تھا کہ بلاک مارکیٹ کیلئے یہ کہاں سے آتے
ہیں

شری مہلی نوار جنگ یہ کہا ہوا ہے کہ کلکتہ سے یہاں کئی ویگن آئے ہیں کہ کی بلاک مارکیٹ ہوتی ہے جب یہاں سری منسی سے یہ لائے تھے تو میں نے ان سے کہا تھا کہ ہم کو تو کوٹا نہیں ملتا مگر کئی ویگن اسطرح آئے ہیں اون کے بارے میں دریافت کرنے کا وعدہ کیا تھا

سری بھنگ راؤ کیا گورنمنٹ اسکی نگرانی نہیں کرتی ؟

سری مہدی نوار جنگ بلاک مارکیٹ کی نگرانی کرنا مشکل ہے چونکہ اسکا سلسلہ
کلکتہ سے شروع ہوا ہے

سری وینکٹیشو راؤ (مدلے) کیا ریلوے اسٹیشنوں پر انہیں روکا نہیں جاسکتا ؟

سری مہدی نوار جنگ ۔ اگر ایرن اینڈ اسٹیل کنٹرولر کے علم میں یہ بات جائے
تو اسکو روک لیا جاتا ہے ۔

سری گوپال سماسری شنکر راؤ دیو (مدھول) کیا صرف کلکتہ سے سمنٹ آنے کی
وجہ سے بلاک مارکیٹ ہوتی ہے ؟

سری مہدی نوار جنگ اسکا جواب مشکل ہے بلاک مارکیٹ جو ہوتی ہے وہ
لوہے کی زیادہ اور سمنٹ کی کم

سری ایم بھما (سر پور) بلاک مارکیٹ کو روکنے کیلئے گورنمنٹ کیا تدبیر
سوچ رہی ہے ؟

شری مہدی نوار جنگ اگر گورنمنٹ کے علم میں یہ بات آئے کہ فلاں مال بلاک
مارکیٹ کا ہے تو اسے ضبط کرلیا جاتا ہے

سری لماسی مکماسی (سجلے گاؤں) اب تک کتنے مال ضبط کیے گیے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ - میں اسوقت فیگرس نہیں بتلاسکتا البتہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ کمی ہے کچھ پائپس (Pipes) آئے تھے انہیں ضبط کرلیا گیا ہے

شری بھگوان راؤ پورالکر - پورنا تاؤں میں جو بلاک مارکٹنگ ہورہی ہے اس کے بارے میں انفرمیشن (Information) بھی دیا گیا تھا لیکن کوئی ایکشن (Action) نہیں لیا گیا

شری مہدی نواز جنگ - لوہے فولاد اور زنک سیٹس کی تقسیم ضلع سے عمل میں لائی جاتی ہے اور ضلع میں کلکٹر تقسیم کا کام انجام دیتا ہے اسلیے یہ سوال کلکٹر سے متعلق ہونا چاہیے -

شری وشواس راؤ پٹیل - جو کمیٹی بنائی جاتی ہے اسکے کیا اصول ہیں ؟ کیا اسمیں بلاک مارکٹنگ کرنے والے بھی لیے جانے کا امکان ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ - انتخاب کے متعلق جواب دینا میرے امکان میں نہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ کمیٹی اسباب کی نگرانی کرتی ہوگی کہ بلاک مارکٹنگ نہو

شری جی - راجہ رام (ارمور) جو مال ضبط ہوتا ہے کیا گورنمنٹ اسکا ڈسپوزل (Disposal) کرتی ہے یا پھر فائن (Fine) کرنے کے بعد اسکو واپس کردیا جاتا ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ - جو مال رول لیا جاتا ہے وہ گورنمنٹ کے قبضہ میں آجاتا ہے اور پھر واپس نہیں کیا جاتا -

شری کے ایل نرسمہا راؤ (یلندو - عام) اب تک غیرقانونی طور پر استعمال کرنے والے کتنے لوگوں کو سزا دیگئی ؟

شری مہدی نواز جنگ - اسکے متعلق میں ضرور دریافت کر کے جواب دونگا -

Shri M S Rajalingam (Warangal) As much of the black marketing is due to the defects in the zinc sheets which are imported here, is it not advisable that the Government should control the defective zinc sheets also?

شری مہدی نواز جنگ - اسکے متعلق مجھے علم نہیں - جب یہ محسوس کیا جائے کہ کنٹرول کی ضرورت نہیں ہے تو اسکو عام طور پر بیچنے کی اجازت دیدی جائیگی -

Members of Planning Board

*584 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state —

1 What are the principles which govern the selection of non official members for nomination to the Planning Board?

2. Whether it is a fact that a person who was deemed unfit for membership by the previous Chief Minister has since been included as the Member of the Planning Board?

Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning: (Shri V. B. Raju.)

1. The principles governing the selection of public men for nomination to the Planning Board are their interest in public affairs and knowledge in economic matters.

2. It is not a fact.

شری جی۔ راجہ رام ۔ بتلایا گیا ہے کہ اکنامک جاننے والوں کو لیا گیا ہے ۔ کیا آپ بتاسکتے ہیں ان لوگوں کا اسٹنڈرڈ کیا ہے ؟

శ్రీ [illegible], మధిర:—

ఈ ప్లానింగుబోర్డులో ఎవరెవరైతే తీసుకున్నారో, వారిలో రాజకీయసంస్థలవారిని ఎందుకని తీసుకోలేదు?

శ్రీ వి. బి. రాజు:—

ఎందుకతీసుకోలేదనేదానికి జవాబులేదు.

Shri V.B. Raju: There is no standard fixed.

Mr. Speaker: It is a matter of opinion.

شری۔ وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔(ایا گوڑہ) جو پلاننگ بورڈ نامینٹ (Nominate) کیا گیا ہے کیا ڈسٹرکٹ وائز اسکے نام بتاسکتے ہیں ۔

Shri V. B. Raju: There is no district wise nomination but I can give the names of the Members.

Shri V.D. Deshpande: Yes, I want the names of the Members.

Shri V.B. Raju: They are :—

1. Shri M. Narsing Rao.
2. ,, Raghottam Reddy.
3. ,, K. Venkata Rama Rao.
4. ,, V. Rajeswara Rao.
5. ,, Venkatarao Naldrug.
6. ,, Shankar Rao Ekheli.
7. ,, A. K. Waghmare.

8 Shri Gulabchand Nagori

9 „ Baburao Deshpande

10 „ B A Patil

11 „ Pannalal Pitti

12 „ Qamar Tyabji

13 „ Laxmi Narsu

14 „ Sridhar Naik

15 „ Italia

16 „ K P R Menon

17 „ J H Subbiah (and three more names have been added, *viz*,)

18 Prof S K Iyengar

19 Shri K Vaidyanathan

20 „ D T Rao

شری است ریڈی کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ ضلع نظام آباد کے پلاننگ بورڈ میں ایسے لوگوں کو ریپریزنٹیشن کا موقع دیا گیا ہے جو الکشن میں ہار گئے ہیں ؟

Shri V B Raju That is not a Planning Board It is District Planning Committee

شری مُتی آشا بائی واگھمارے (وِھاتور) اس پلاننگ بورڈ میں کسی بھیلا کو کیوں نہیں لیا گیا ؟

شری وی بی راجو - ”کیوں نہیں لیا گیا ،، اسکا جواب نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے - کیا حکومت اسکو مناسب نہیں سمجھتی کہ پلاننگ بورڈ کے ساتھ انٹرسٹڈ پارٹیز (Interested Parties)کو ایسوسی ایٹ (Associate)کیا جائے ؟

Shri V B Raju This is a Board that was constituted on 9th December, 1950

شری جی راجہ رام - اس ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کے کتنے لوگ ہیں ؟

شری وی بی - راجو - اس کا جواب نہیں ہے -

Shri G Rajaram Is there any possibility of the revision of the Members of the Board ?

Shri V. B. Raju: It will be considered.

Shri M. Buchiah: Are there any labour representatives in the Board ?

Shri V. B. Raju: It is not a Labour Advisory Board

شری لکشمن گونڈا (آصف آباد - عام) - یہ کتنے زمانے کے لئے ہے ؟

Shri V. B. Raju: No time is fixed in the Rules, but it is being considered whether the Board should be reconstituted.

శ్రీ పెండెం వాసుదేవు—(గద్వాల్)

అయితే ఈ బోర్డు (Board) లోనికి తీసుకొంటున్నారు ఏ బేసిస్ (Basis) మీద తీసుకొంటారు?

శ్రీ వి. బి. రాజు —

అది జవాబులోనే వున్నది

شری بھگونت راؤ گاڈگے (عسلو) ایسی کمیٹیوں کی تشکیل کے کیا اصول ہیں ؟

مسٹر اسپیکر - اس کا جواب دیا جا چکا ہے -

Missing Projector

*551. *Shri M. S. Rajalingam:* Will the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to State :—

1. Whether it is a fact that a 16 mm. projector belonging to the Information Department is missing for the last two years ?

2. If so, who is the person responsible for the same ?

3. What action has been taken or is proposed to be taken by the Government in this connection ?

Shri V. B. Raju: 1. Yes.

2 & 3. Departmental enquiry to fix the responsibility for the loss of this Government property is in progress. If, as a result of this enquiry, any officer or officers of the Department are held responsible, the question of recovering the cost of the article will be considered.

Shri M. S. Rajalingam: May I know the name of the person who was in charge of the instrument when it disappeared ?

Shri V B Raju The whole matter is under enquiry and it is not advisable in public interest to reveal the name

سری لکسمی نواس گمیر وال کا صرف کو ی (Inquiry) کےلیے دو س ہوگیے ؟

سری وی بی راجو روپ سےکے ۔ کاروائیدو راکو ی کے یےبھی گی

Shri M S Rajalingam Does the Government feel that it is not worthwhile revealing the name of the person who was in charge of the instrument ?

Shri Raju I said that in public interest t was not advisable to reveal the name

سری کے ہل رسمہاں راؤ کواری کب ہم ہو ما گی ؟

سری‌وی بی راجو ما ہی ہم ہوہ سگی

Shri V D Deshpande What is the date of the missing of the instrument?

Shri V B Raju I think it is in February 1949

سری لکسمی نواس گمر وال کا مہ ب کا ہا و ؟

سری وی بی راجو اس کا امرسس بہن ھے

شری وی ڈی دشپاندے دونار اکوا ی کے لیے کب ہوجی گی ؟

Shri V B Raju A month ago

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Bonus Equalisation Fund

*652 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

Whether there i any proposal before the Government to compulsorily have a Bonus Equalisation Fund for the labourers in the various Industrial concerns of the State just as the Dividend Equalisation Fund to the Share holders?

Shri V B Raju No such proposal is at present under consideration of the Government

Shri M S Rajalingam Is there any alternative suggestion to this ?

Shri V B Raju The alternative suggestion is that the bonus for the workers can be secured through the awards of the Tribunals and the hon Member will know after enquiry that the psychology of the workers is not to wait for delayed payment of bonus or Bonus Equalisation Fund

Shri M S Rajalingam Is it not true that if this principle is accepted the workers will be in a position to get the money immediately ?

Shri V B Raju I have already said about it The hon Member has not properly appreciated the psychology of the workers They will not like any delayed payment of bonus

Shri M S Rajalingam May I know whether the hon Minister is in agreement with the principle ?

Shri V B Raju I am in agreement with the principle of payment of bonus but not of creating Bonus Equalisation Fund

Shri M S Rajalingam Is there any proposal before the Government to earmark a certain percentage of the profits as bonus to the workers ?

Shri V B Raju I have already stated that the Tribunals are there and whenever there are profits the Tribunals are awarding a certain portion of the profits to be paid as bonus to the workers

شری وی ڈی دیسپانڈے: کیا (Dividend Equalisation Fund) کے معنی یہ نہیں ہیں کہ جس سال کام نہ ہوگا تو اس سے ڈویڈنڈ دینے کے لیے یہ فنڈ الگ رکھا جاتا ہے ؟

شری وی بی راجو: ہر سال پراویڈنٹ فنڈ کے لیے ورکرس کو رسپیکٹ دینے کی ضرورت ہوتی ہے اور ان میں سے کچھ بچا کر رکھا جاتا ہے تاکہ آگے چل کر کام آئے لیکن ورکرس کا یہ خیال ہوتا ہے کہ اسی سال سب کچھ دے دیا جائے

شری وی ڈی دیسپانڈے: کیا منکرر میں ابنارمل کنڈیشنس (Abnormal conditions) ہوں تو اس میں سے کچھ حصہ نہیں دیا جا سکتا؟

Shri V B Raju If the workers are prepared to deposit a portion of their wages for Dividend Equalisation Fund the Government will have no objection

سری وی ڈی دسساندے کیا ب میں ے حس طح ودس د رکھ
جاتا ہے سی طرح وس کے لیے جس رکھا جاسکا ؟

Mr Speaker It is becoming more and more argumentative

Shri V B Raju The hon Member means that over and above the bonus that has been declared some more amount from the profits should be kept for Equalisation Fund I think it is out of the purview of the question put

Shri M S Rajalingam Just as in addition to the dividends that are given a portion of the profit goes to the Dividend Equalisation Fund similarly a portion of the profits should be given to Bonus Equalisation Fund in addition to what is given as bonus

Shri V B Raju When there is no law for paying of bonus itself the question of any law pertaining to Bonus Equalisation Fund can not arise

Labour Courts

*558 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

Whether there is any proposal before the Government to immediately constitute Labour Courts of the type mentioned in the Indian Trade Union Act?

Shri V B Raju The sections relating to the constituting in the Labour Courts in the Indian Trade Union Act have not yet been enforced and therefore the question of appointment of Labour Courts under the said Act does not arise

Shri M S Rajalingam May I know the reasons for the delay in enforcing those Sections?

Shri V B Raju The delay is not with the State Government

Shri M S Rajalingam Will the Government expedite the matter ?

Shri V B Raju This Government has no powers for expediting such matters

Shri M S Rajalingam At least would it request the Government of India in this regard?

Shri V B Raju It may be considered

Government Policy Towards Lock out

*554 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

What is the present policy of the Government towards lock outs by the Industrial Concerns?

Shri V B Raju The attitude of the Government is that the industrial concerns should not experience lock outs The machinery under the Industrial Disputes Act is availed to prevent lock outs whenever they happen to occur

Shri M S Rajalingam Are there any conditions precedent to be fulfilled before the lock outs are declared by the Managements?

Shri V B Raju If the industry falls under the category of public utility concern there should be notice

Shri M S Rajalingam In cases where such a notice is required but where it has not been given is the Government prepared to take action ?

Shri V B Raju If an industry which is notified as a public utility concern declares a lock out and does not give notice of it before hand then it amounts to violation of law and legal proceedings will be instituted against such concern

Shri M S Rajalingam Is it a fact that the Allwyn Metal Works falls under the category of public utility concerns ?

Shri V B Raju I do not think it is declared so

شری وی ڈی دیسائی کیا گورنمنٹ کے اس اسا د وورے کہ پرامٹ
نا مال ہ ہو کی وجہ ہے کہ کوئی مالک کارخانہ بند کر دے تو اوسکو حکومت اپنے
اصہ میں لے لے ؟ ہ ما د سولا ہور کمسائل ملر کے لیے کیا گیا

شری وی بی راجو اس بارے میں کوئی Hard and fast rules
جاری کرا کل ہے کارخانہ کے حالات وغیر کے لحاظ سے سمجھہ کیا جاسکتا ہے

Shri M S Rajalingam Is the Indian Trade Unions Act fully applicable to the various concerns as far as lock outs are concerned?

Shri V B Raju Does the hon Member mean the Industrial Disputes Act ?

Shri M S Rajalingam Yes

Shri V B Raju There are sufficient provisions in the Industrial Disputes Act to prevent strikes and lock outs

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا یہ کارخانوں کو جس میں حکومت کا (۵)
حصہ ہے ان پر بھی اگر وہ ہڑتال ہوں حکومت اپنے ہاتھ میں لے لیگی ؟

Shri V B Raju The answer to this question can be given by the hon Minister for Industries in a more detailed manner

Unstarred Questions and Answers

Failure of Electricity in Aurangabad

98 *Shri Govind Rao Gaikwad* (Paithan Gangapur Reserved) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 Whether the Government are aware that the electricity fails frequently during nights in Aurangabad Town causing great inconvenience to the public ?

2 If so, what are the reasons for such frequent failures ?

3 What steps do the Government intend taking in the matter ?

Shri Mehdi Nawaz Jung 1 Yes

2 These frequent electricity failures are caused by the break downs of Generating Sets at Aurangabad Power House that have been worn out with the passage of time As these break downs occur suddenly it is not possible to notify the public in advance

3 To improve the position of electricity supply at Aurangabad, the Govt have taken the following steps —

(i) A generating set of 293 K W that was ordered for Gulbarga has been directed to Aurangabad and will be

erected there as soon as all the component parts have been received

(ii) An estimate for the purchase of one more generating set of 575 K W has been submitted to Government and is under their consideration

Hydro Electric Chief Engineer

97 *Shri L R Gansirwal* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

1 Credentials of the present Adviser and Hydro Electric Chief Engineer

2 The date and the terms of his appointment?

3 Is it a fact that he was appointed to train Hyderabadis in Hydro Electric work?

4 If so how many technicians have been trained by him since his appointment?

5 Is it a fact that he was entrusted with Nizamsagar Hydro Electric Works? If so what work has been done?

6 Is it a fact that he has been refused Associate Membership of Institute of Engineers India for want of adequate qualifications?

7 Is there any other qualified man having better credentials than the present Hydro Electric Chief Engineer in the service of Hyderabad Government?

8 If there is one why he is not entrusted with this work?

9 Date from which the services of the present Hydro Electric Chief Engineer have been extended? and the period of extension?

Shri Mehdi Nawaz Jung —1 Associate (Civil School of Engineering Canterbury University College (1922) Asst Construction Engineer for the Monowai Hydro Electric Power Development in New Zealand Asst Construction Engineer for 8 years with M/S Armstrong Withworth Was Commissioned Officer during World Wars I and II (1914 18) and 1939 45) In charge of the Hydro Elect Department of M/S Cory Wright and Salmon Ltd one of the largest contracting firms in New Zealand 12 years as Dy Structural Designer in State Hydro Electric Designer (New Zealand) where he was responsible for foundations superstructure reinforced concrete designs provisions for generating and

hydraulic equipment of Power House and accessory works such as penstocks intake gates and screens for the full wing Hydro Electric Projects —

Arapuni (extensions) from 24 000 KVA vertical generating sets under 185 feet head at 214 r p m

Waitaki five 17 000 KVA vertical generating sets under 70 feet head at 125 r p m

Pupaua (Wait uemonui) two 22 200 KVA vertical generating sets under 360 feet head at 333 r p m

Highwink One 28 00 KVA vertical generating set under 820 feet head at 800 r p m

Travelled overseas for several years to Great Britain and to the Pacific Islands where he had considerable experience of tropical conditions and climate and of the differences in methods necessitated by coolie labour

2 Date of appointment is 10th May 1947

Terms —

(*i*) Salary in I G Rs Rs 3 000 0 0 I M

(*ii*) Motor Car Allowance at O S Rs 150/ I M and after the implementation of the Gorwala Committee at Rs 100/ I M

(*iii*) A furnished house provided free of rent

(*iv*) Voyage expenses to and fro New Zealand

(*v*) Exemption from payment of Income Tax

3 The services of Mr Webb were engaged by the Hyderabad Government primarily for the purpose of advising on the State Hydro Electric Schemes While granting the latest extension in his service the Hyderabad Government however imposed a condition that Mr Webb should train a suitable Engineer who would take up Mr Webb s work after the latter s term of contract expires In pursuance of this decision Shri M Bhavnani has been deputed to work as S E Hydro to pick up work under Mr Webb

4 Reply to (3) covers this also

5 Yes See Annexure I

6 Mr Webb has not applied for Associate Membership of Institute of Engineers (India)

7 No

8 Does not arise in view of reply to (7)

9 One year s extension with effect from 10th May 1952

ANNEXURE I

Present position regarding Nizamsagar Works

(*i*) Construction of the Power House building is near ing completion Tailrace excavation and lining is completed except for the junction with the irrigation channel The Administrative block will be ready for full occupation by the end of August

(*ii*) Reinforced concrete penstocks are 50% completed

(*iii*) Intake Screens and Emergency Gates are being installed

(*iv*) 80% of the Plant equipment has been delivered and is being transported to site

(*v*) Plant erection has commenced

(*vi*) Transmission line towers have been erected and the line will be ready for use by the end of September 1952

(*vii*) Site for Hyderabad Sub Station has been selected and work is about to commence

Business of the House

Mr Speaker Let us proceed to the next business namely the Second Reading of L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to Amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*Abchalnagar* Apchalnagar Saheb) of 1812 Fasli

شری وی ڈی دیشپانڈے اس سے پہلے کہ سیکنڈ ریڈنگ ہو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کل میں نے خواہش کی تھی کہ ہاؤس کے سامنے جو بلس ہیں ان کے لیے ۲۔۳ دن پہلے نوٹس دیا جائے تاکہ کافی غور کیا جاسکے کیونکہ روزانہ ایک دو بلس پر غور کرنا پڑتا ہے اور یہ سلسلہ ایک ہفتہ سے چل رہا ہے اگر ہم ۲۰ دن میں اجلاس ختم ہو تو اچھا ہے ورنہ دو تین روز کی چھٹی دینا تو مناسب ہے

مسٹر اسپیکر میں اس پوزیشن میں نہیں ہوں کہ قطعی طور پر کہہ سکوں میں سمجھتا ہوں کہ ۲۰ تاریخ تک اجلاس ختم ہو جائیگا اور اسکی کوشش کی جائیگی کہ ۲۰ تاریخ تک اجلاس ختم ہو لیکن یہ ہاؤس کے کاروبار ورکنگ پر منحصر ہوگا

شری وی ڈی دیشپانڈے اگر ضروری بزنس اسکا اشورنس دیں کہ یہ بلس نہیں سکے اور ۲۰ تاریخ کو کام ختم ہو جائیگا تو پھر چھٹی کی ضرورت نہیں ہوگی

Shri V. B. Raju: It all depends upon the co-operation the Treasury Benches get from the Opposition.

Mr. Speaker: I want an assurance that no new Bill would be introduced. (Laughter)

(PAUSE)

Mr. Speaker: The hon. Shri Jagannath Rao Chandarki.

L. A. Bill No. XXIV of 1952, a Bill to Amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 F.

The Minister for Law (Shri Jagannath Rao Chandarki): Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That L. A. Bill No. XXIV of 1952, a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli be read a second time."

شری وی ڈی دیسپانڈے: مسٹر اسپیکر سر میں نہیں سمجھتا کہ گردوارہ
کے معاملے میں ہاوس میں جو بل آیا ہے اسکے لیے ایسی عجلت کیوں کی جارہی ہے میرے
پاس تار آئے ہیں میں ان تاروں کو ہاوس کے سامنے رکھکر سناتا ہوں

(1) *"Request withhold Sikh Gurudwara Bill and refer Nanded Collector's Report Regarding Sikh Opinion.*
— BABU KANAYNATH SINGH."

(2) *"Refer Universal State Sikh Demand before Shri Ramlal on fifteenth June prior Introduction Gurudwara Act."*

پہلے میں کہا گیا ہے کہ سکھ گردوارہ بل کو روک لیا جائے اور ناندیڑ کے کلکٹر
کے پاس سے جو رپورٹ اس معاملے میں آئی ہے اسکو ملحوظ رکھا جائے دوسرا یہ ہے
کہ اسٹیٹ میں جو سکھ الگ الگ بستے رہتے ہیں انہوں نے یہ چاہا کہ شری رام لال صاحب
کے پاس جو رپورٹ دیا ہے اسکی طرف توجہ دی جائے ان سے پہلے بھی کل دو
ٹیلیگرام میرے پاس آئے ہیں اس طرح اس میں بھی یہی ڈیمانڈ کیا گیا ہے کہ اس
معاملے میں اڈلٹ فرنچائز (Adult Franchise Basis) پر سکھوں
کی رائے معلوم کی جائے اور اسکے لحاظ سے بل ہاوس کے سامنے رکھا جائے آج
ہمارے سامنے ایسی کمیونٹی (Community) کے بارے میں بل آیا ہے
جسکی نمائندگی ہاوس میں پوری طرح سے نہیں ہے ہاوس میں کچھ ارکان ایسے ہیں جو

سکھ حضور نے جا بجا کیے ہیں لیکن عام طور پر اکی نمائندگی نہیں ہے میں سمجھتا
ہوں کہ یہ کنٹروورشل (Controversial) مسئلہ ہے جب میں نائب
گیا تھا اس وقت بھی نمائندگی ہوئی تھی اور مسلمانوں سے پہلے بھی وہ لوگ یہاں آئے تھے
میں نے اس بل کی بابت مزید معلوم کرنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ سنہ ۲۳ ء
میں یہ بل پہلے پاس ہوا تھا اس وقت یہ سوال اسلئے پیدا ہوا تھا کہ یہاں کے
دکنی سکھوں اور امرتسر سے آئے ہوئے سکھوں میں جھگڑا ہوگیا تھا اسی صورت
میں اودھ سے حکومت سے ان پر نگرانی کی خواہش کی تھی ۔ پولیس ایکشن کے بعد
یہ مسئلہ پھر ضرور ہل ہوگا اسی صورت میں جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس
کو سرکولیٹ (Circulate) کروا کر اس سے متعلق سکھ کمیونٹی
کی بھی رائے معلوم کی جانی چاہیے اس طرح صحیح رائے حاصل کرنے میں مطلب کے
مطابق بل کا اس کیا جانا مناسب ہوگا

Mr Speaker I would like to invite your attention to the Statement of Objects & Reasons A promise has already been held out, it is merely a temporary measure

Shri Jagannath Rao Chandarki The hon Member was not present yesterday when it was discussed for the first time So he is under the

شری وی ڈی دیشپانڈے اس بل میں یہ اسٹیٹمنٹ دی گئی کہ یہ ٹمپوری
میژرس (Temporary Measures) میں جو اسٹیٹمنٹ آف میں ان
میں ایک سال یا چھ مہینے کی مدت رکھنے کی خواہش کی گئی ہے اگر اسکی وضاحت
ہو جائے تو بکثرت بل کے بارے میں ہاؤس کو رائے دینے میں سہولت ہوگی

Mr Speaker The present Bill is in the nature of an interim measure It proposes to reconstitute the Central and Local Committees by giving wider representation to the Sikh Community and to place the administration of the Gurudwara Nanded on an efficient basis The Government is actively contemplating consultation with the Sikh Community as a whole in the matter of better administration of the Gurudwara and to place before the House a fresh Bill providing for better administration of the Gurudwara, Nanded

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ بل میں ۳ سال کی جو مدت رکھی گئی ہے
اس کے بارے آنریبل منسٹر وضاحت کریں۔

Shri Jagannath Rao Chandarki Let the amendments be moved first then the result

سری وی ڈی دسماندے برسل ہر ہلے با ی طاھ لرں کیے
لہ ط ے بعد ہیں سدسس سں ھوکے

سری جگنا تھ راؤ چندر کی ناله ی ٹا ول بہں ھے ھو ھی لب ھے ھم ھوے
ولی ھے س ں لوو ص ناب ں ھے

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1812 F be read a second time

The Motion was adopted

Mr Speaker Now we shall take up amendments

Shri B R Gangavc (Nanded) Sir I beg to move

That the following hyphens letters and comma be inserted in paragraph (c) of sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill *after* the words Khalsa Diwan namely —

c Am

Mr Speaker I think the hon Member s intention is merely to specify the name correctly Are there two Diwans ?

Shri B R Gangavc Sir there are two separate Diwans and there is much difference

Mr Speaker Motion moved

That the following hyphens letters and comma, be inserted in paragraph (c) of sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill *after* the words Khalsa Diwan namely —

c c Am

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nirmal General) Mr Speaker Sir I beg to move —

That paragraph (f) be omitted in sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Mr Speaker Motion moved

That paragraph (*f*) be omitted in sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

(*a*) That the words and (*f*) be omitted in lines 1 and 2 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

(*b*) That the following words be substituted for the words nominated by Government in line 2 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely —

elected

Mr Speaker Motion moved

(*a*) That the words and (*f*) be omitted in lines 1 and 2 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

(*b*) That the following words be substituted for the words nominated by Government in line 2 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely —

elected '

Shri B R Gangave Mr Speaker Sir, I beg to move

That for the figure and words 3 years , one year be substituted in line 8 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

Mr Speaker Motion moved

" That for the figure and words '3 years', 'one year' be substituted in line 8 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

'That 'elected be substituted for the word 'nominated' in line 1 of sub section (3) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Mr Speaker Motion moved

That elected be substituted for the word nominated in line 1 of sub section (3) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Shri B R Ganjave Mr Speaker Sir I beg to move

That the following words be substituted for the figure and word 3 years in line 3 of sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

One year

Mr Speaker Motion moved

That the following words be substituted for the figure and word 3 years in line 3 of sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

One year

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

That the following be inserted as sub section (5) *after* sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

(5) When the office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

Mr Speaker Motion moved

That the following be inserted as sub section (5) *after* sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

(5) When the office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

Mr Speaker Now let us have general discussion Shri B R Ganjave

سری بھگوان راؤ گاڈھوے مر سکر ر س ل کی ہ مت تو لی سر ط دھان ا ڈر س ( ) لرے ھوے ہیں ہ ٹھونکا کہ پوری طرح عور و حوص کے بعد اطرح ل لا ٹھیک ہی ہے ہ ا ڈ ایک رسل ممبر نے کہا اکے پاس تار ے ھیں ا ی طرح ہے س ھی ار اور لیٹرس اے ھیں ، رہر رسسس ے ھیں و ہ ھے ھیں مطرح کرر س ل لانا ھیک ہیں ناھم حب ہ ل پیس ھو ہے و کم ر م س ل س و س ال کی سعاد رکھی گی ہے سکو کم رکے کب سال کا ما ہ ھے ہے مرے کا عصد ہ ھے ور س اس لیے بات (मा यता) دساھوں ڈ مطا اب کے ہے ہمب ی صرورت ھوگی اس مس میں سکھوں کے د روں ور عصوں سے ور ھی ھو سکیگا اے کب ہ ل کا عرصہ کاں ھوگا ں د روں سے حو اکی نمائندگی کرے ھیں تبادلہ خیال کرکے رائے عامہ کی جائے و ٹھیک ھوگا

آ ر مل مسٹر صاحب ے سا ا ظاھر کیا ہے کہ یہ ر م مطام کیلئے لائی جارہی ہے املیے میں ٹھونکا ڈ ہمب س کبھی کسعا کر سے کب سال کر حاہے دوان عام کا سول بھی سطرح کا ہے گردوارے کے اطظم کیلے حو ڈی ھوی جاھیے و الکند (I lected) ھوی جاھیے لیکن ا وب اکند باڈی سا ا نا ممکن ہے اسے سکھوں نے دو ر حو آلٹرسو ہم ں (Alternative suggestion) رو ہ کیا ہے سس ہ ہے کہ سکھوں کی اڈی ھی س سے مطام کیلئے ممبرس کو حن لیا جائے سلیے حالصہ دیوان اور دیون عام حو دو عام جماعتیں ھیں ان کا ںک عام جلسہ بلاکر ان میں سے ممبرس کو حن لیا جائے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی میرا یہ کہ سر س ے یہ ر م ھاؤز کے سا سے املیے پیس کی ہے کہ ہ سکھوں کا مذھبی معاملہ ہے ضلع نا ندیڑ جسکو افصل نگر بھی کہتے ھیں ا ن جگہ سکھوں کے گرو گوبند سنگھ مکہ مہار (دس) ھیں ھمارے س یہ اھم گردواروں میں ہار کیا جاتا ہے اور حسے کہ انرمل مسٹر نے رمایا کہ جہاں سکھوں میں آپس س کچھ نا بھاں ھوگئی ہے اور آپس میں جھگڑے ھورہے ھیں گردوارہ کے معے ںک مذھبی جگہ ہے سے لڑنا جھگڑنا نہیں جاھیے اور وہ بھی گرو کے ا ماں میں ا نکو میں مناسب نہیں سمجھتا اسطرلئہ سے حو معا لہ ھورھا ہے وہ کہاں ںک صحیح ہے نہیں جانتا لیکن اسکے علاوہ بل میں ہ حو کہا گیا ہے کہ سکھ مہاح ولوں سے مسور لیکر ایک دوسر ل ھی لایا جائے و لا ہے اسلیے میں اس بل کی صرورت ھی نہیں سمجھتا کیونکہ اس بل کو عارضی کہا جارہا ہے ہمیں نامسس ں کا سوال ہے کمول (केवल) سرکار کی درسی (दुरुस्ती) سے حو مست کرے ھیں کیا ہ درست ھوگا ؟ لہذا ہ حبر مکھ مہاح کے لوگوں سے م ور کرکے کہا ے تاکہ انکے دل میں کوئی بات ہ رہے سلیے نامسس کرنے کیلئے سکھوں کا جلسہ بلاکر ان میں سے ممبرس کو حن لیا جائے ہ معلوم ھوا

ہے کہ سروس اکالی دل امرت سر سے بھی ایک ممبر کا انتخاب لیا جا رہا ہے اور تمام حیدرآباد اسٹیٹ سے دو ممبرس لئے جا رہے ہیں ۔ مدراس اور بمبئی سے بھی اسطرح ایک ممبر کو لیا جا رہا ہے ۔ میں دوسرے اسٹیٹوں یا بمبئی اور مدراس سے کسی ممبر کو لینا مناسب نہیں سمجھتا ۔ لہذا میں یہ کہونگا کہ بل میں جو کہا گیا ہے کہ باہر سے بھی ممبرس لئے جائینگے یہ مناسب نہیں ہے ۔ یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ سکھ سماج کی طرف سے گورنمنٹ کے بدنام ہونے کا موقع نہ رہے ۔ اسلئے بل میں یہ ترمیم ہونی چاہئے اور میری یہی ترمیم ہے ۔

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن ۔ عام) ۔ اسپیکر ۔ جو بل اس وقت ہاؤز کے سامنے رکھا گیا ہے اس کا تعلق سکھوں کے مذہبی معاملات سے ہے ۔ اس گردوارے کا تعلق نہ صرف حیدرآباد کے سکھوں بلکہ سارے ہندوستان کے سکھوں سے ہے ۔ اس بل کے آبجکٹس اینڈ ریزنس میں بتلایا گیا ہے اور خاص طور پر ہوم منسٹر صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ عنقریب ہی ایک بل جس میں کہ انتخاب کے طریقہ کو اختیار کیا جائیگا ہاؤس کے سامنے لایا جانے والا ہے ۔ ان حالات کو دیکھکر میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ یہ ہے کہ کلاز ۳ میں جو تین سال کی مدت ہے وہ ایک سال کر دیجائے ۔ اس سے مقصد یہ ہے کہ حکومت اس بل کے لحاظ سے جو کمیٹی تشکیل دے رہی ہے وہ صرف ایک سال کےلئے ہو ۔ اس سے بڑھکر یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اگر ہوسکے تو انکے انتخاب کو بھی سکھوں کے نمائندوں ہی پر چھوڑ دیا جائے ۔ اس لحاظ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ مستقل قانون کے پاس ہونے تک ایک سال کا جو وقفہ دیا جا رہا ہے وہ مناسب ہے ۔ میں یہ توقع کرتا ہوں کہ حکومت میرے اس امنڈمنٹ کو قبول کریگی ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ مسٹر اسپیکر ۔ اس امنڈمنٹ کے سلسلہ میں میں بھی کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ حکومت کی طرف سے یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جلد ہی ایک بل لایا جانے والا ہے اس وجہ سے جو امنڈمنٹ ایک سال کی مدت رکھنے کےلئے پیش کیا گیا ہے اسکو منظور کرنے میں کوئی دقت نہیں ہونی چاہئے اور دوسری چیز جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ نامزدگی کے طریقہ کو بدلکر الکشن کا طریقہ رائج کرنا چاہئے کیونکہ نامزدگی ممبرس لینے کا طریقہ نامناسب ہے ۔ حکومت کی طرف سے جو ڈرافٹ بل لایا جا رہا ہے اس میں بھی یہ غیر مبہم طریقہ پر ہے ۔

(1) The Sikh representatives on the Central and Local Executive Committees may be appointed by nomination by the Government or may be elected, as the case may be, in the manner prescribed by the rules made by the Government in this behalf,

ہیں وو ذلیعہ ا ں ھے ان میں بھی لڑ ا ہما دگی زیادہ ہیں ھے ہو دست
سامنے ہیں ں ڈاکٹا ھے ں ں صاف صاف ر سے بلاتا گا ہے کہ ہا ہے
سکھ د ی ہب تم ھے ے اجا اکہ ل کالج سے ں کوئی دست ہیں ھے
ں ک و ہر کی وجہ سے ٹرا ہ ھا ھ ں و ہ کہ ما حبہ اور دون عام ہو رکھے
گیے ھیں ان کے د ر ور لو لکھ دیا جا سکتا ھے ور اسی طرح سے وسی کالی دل
کے د ہے بھی لکھند ہر لو بلا جا سکتا ھے اب ھا ل باد کے ہما ور
کا بو ں پوچھتا ھوں کہ حکومت کوا کے معلومات سر رو ٹ (Census Report)
کے دریعہ ل حکیے ھیں ملیے اس میں کوئی کلاس ہو گی سکیے بعدہ زیاد
اسٹیٹ کے تعلق سے ہو ا سلہ ہما دے لا ا ھے

شری گوپی دی گیگار لڈی ایک ہم کرنے کے لیے ں ے م سس کی ھے

شری وی ڈی دیسانڈے اس طرح ہو مسند ہرس اے ہ دیکے و دھیں

Two representatives of Khalsa Diwan Nanded One representative of the Shiromani Gurudwara Parbhandak Committee Amritsar

Two representatives of the Sikhs of the Hyderabad State One representative of the Sikh residents outside the State of Hyderabad

بہر حال ں ع ص ٹرا جاھا ہ ں کہ الکس کے ہ پل کہ ما ا ھی جا سکا
اسلیے سر معص د ھے کہ ھاور کے سا ے و تمام ہ ر ں ا ا ہ وری ھیں ہو کہ اس ل
کے ارے ں ع د ے وقت ضروری ہوسکتی ھیں اکہ اس کمیٹی کے لوگوں کہ کوئی
مصاں ہو و ڈیموکر ی کے طر ہ سے ممبرس کو چن لیا جائے لہذا میں یہ ا مل
کروںگا کہ اس بل کے درمہ سے ایک ل ک کے لیے ہو کمیٹی ماں جا رہی ھے
اسکو ھی لا جل لکس کے در کل دا ہ سے

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल गुरुद्वारा नान्देड के इन्तेजाम के बाबत सन १३१२ फसली के कानून को अमल करने के लिए बिल पेश किया गया है उसके मुताल्लिक अर्ज करता हूं बिल के तहत सेंट्रल और लोकल कमेटी बनायी जायगी। सेंट्रल कमेटी में ही तालुकदार और मुकामी लोगोको नुमाइन्दगी देकर एक सब कमेटी इन्तेजाम के लिए बना दी जाय तो दो कमेटिया कायम करनेकी जरूरत न होगी। जहा तक इन कमिटीयोके अख्तयारात को देखते है तो वो सिर्फ ठप्पा रसाके सिवाय कुछ नही क्योंकि कमेटीयो में जो भी कारवायी होगी वह ताब मन्जूरी सदरुलमहाम रक्खी गयी है। फिर इन कमटीयोके नाम का फास क्यो किया जाता है? जब कमेटी किसी मजहबके लोगोकी और इन्हीके

नुमायदोंकी बनायी जाती है तो क्या वजह है कि यह तसफिया जो कमेटी करे वो हुकूमतकी मजूरी के बगर अमल मे न लाय जाय ?

सेक्यूलर स्टेट (Secular State) के मनशा को सामने रखते हुए मजहबी मामलोमे या मजहबी जिवारो में कमसे कम सरकारी दखल दिया जाना चाहिए। जिन अल्फाजो के साथ म जिसको नामुनासिब समझता हु और खुसूसन जब के नांदेड गुरुद्वारा के लिए नया बिल पेश होने वाला है तो फिर कोई वजह नहीं है कि चन्द दिनो के लिए यह नया अमेंडमेंट लाकर तबदीली की जाय।

چیف منسٹر شری بی رام کشن راؤ نے پہلے عرض کیا ہے کہ یہ جو بل آیا ہے وہ عارضی انتظام کے لیے ہے۔ جو بل آئندہ آنے والا ہے اس الیکشن کے لیے ضروری پروویژن رکھا جائے گا۔ اسکے متعلق کسی کو مشتبہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس مسودہ میں اب نئی اور الیکشن کے جو الفاظ رکھے گئے ہیں وہ سارے دونوں پر حاوی ہونے کے خیال سے رکھے گئے ہیں۔ لیکن یہ کوئی مسودہ نہیں ہے۔ میں نے خود اس سلسلہ میں لوکل سکھوں اور اسٹیٹ منسٹری سے بات چیت کی ہے اور یہ طے کیا ہے کہ جو بل پرمننٹ (Permanent) طور پر لایا جائیگا اسمیں الیکشن کا پروویژن رکھا جائیگا۔ اسلیے یہاں الیکشن کے متعلق اصرار کرنا اور الیکٹورل رول (Electoral Roll) تیار کرنے کے متعلق کہنا درست نہ ہوگا۔ اسلیے میں یہ کہونگا کہ الیکشن کے سلسلہ میں جو امینڈمنٹس آئے ہیں وہ واپس لے لیے جائیں تو مناسب ہوگا کیونکہ آنے والے پرمننٹ بل میں الیکشن کے لیے پروویژن رکھا جائیگا۔ میں اسکو مانتا ہوں کہ سکھوں کی آبادی کم ہے اور الیکشن کا انتظام کرنے اور الیکٹورل رول تیار کرنے میں دقت محسوس نہیں ہوگی۔ میں نے سکھوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو بل آئیگا اسمیں الیکشن کی گنجائش رکھی جائیگی۔ البتہ جو امینڈمنٹ آیا ہے کہ سنٹرل کمیٹی بنائی جائے ہر سال کے ایک بل کے لیے قائم کی جائے وہ جو کہ زیر اصل ہے اس وجہ سے میں حکومت کی طرف اسکا قبول کرتا ہوں اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس ایک سال کے اندر پرمننٹ بل تیار کیا جائیگا۔ لیکن اگر سنٹرل گورنمنٹ تمام گردواروں کے مینیجمنٹ (Management) کے لیے کوئی ایک خاص ایکٹ بنادے جو سب پر حاوی ہو تو ہم کو ایک نیا قانون بنانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ البتہ اگر وہاں ایسا فیصلہ نہ ہو تو عارضی طور پر اپنے اسٹیٹ کی حد تک یہاں کے گردوارے کے لیے یا اور جو دوسرے چھوٹے گردوارے ہیں ان کی حد تک ہم کو قانون بنانا پڑیگا اور قانون بناتے وقت پبلک اوپینین (Public Opinion) کیا بلکہ اس بل کو سکھ کمیونٹی میں سرکولیٹ کرایا جائیگا اور اسکی بنیاد الیکشن پر ہوگی۔ اسکے لیے جو کمیٹی بنائی جائیگی وہ کمیٹی کم از کم ان اصولوں پر ہوگی جن اصولوں پر کہ سنہ ۲۳ وغیرہ میں قائم ہوئی تھی لیکن ہم کم از کم موجودہ صورت میں اس بل میں تبدیلی کرنا نہیں چاہیے۔ اگر آئندہ بل میں لانا چاہیں تو اس دستور العمل کو پڑھ لیجیے

یوں کو معلوم ہو جانا کہ ان کمیٹیوں کے فرائض میں ضرور فرق ہے ۔ ہم صرف کمیٹیوں
کے کانسٹی ٹیوشن میں تبدیلی چاہتے ہیں ۔ پہلے آئی ۔ جی ۔ پی اس کمیٹی کے ممبر ہوتے
تھے اب ریونیو بورڈ کے ایک ممبر کو اسکا چیرمین (Chairman) بنایا گیا ہے ۔
گویا ہم کوئی بنیادی تبدیلی اسکے دستور العمل میں نہیں کررہے ہیں ۔ اس وجہ سے اسکی
ہیئت اور شکل ویسے ہی قائم رکھی گئی ہے ۔ صرف کانسٹی ٹیوشن آف دی کمیٹی کی حد
تک یہ تبدیلی پیش کیگئی ہے ۔ اسلئے میرا خیال ہے کہ دوسرے اور امنڈمنٹس جو پیش
کیے گئے ہیں وہ قابل قبول نہیں ہونگے ۔ البتہ صرف وہ امنڈمنٹ جسکا ذکر میں نے ابھی
کیا ہے وہ میں قبول کرونگا ۔ یعنی وہ جسکے ذریعہ یہ صورت پیش کیگئی ہے کہ سنٹرل کمیٹی
میں دس کے بجائے ایک دس کیلئے قائم کیجائے ۔ دوسری بحث جو دیوان عام اور دیوان
خاص سے متعلق کیگئی تو میں یہ کہونگا کہ یہ کوئی مغل دربار نہیں ہے جسمیں دیوان
عام الگ اور دیوان خاص الگ ہو ۔ وہ ایک ہی دیوان ہے جسکو سچکھنڈ حضوری دیوان خالصہ
کہتے ہیں اور جو نانڈیڑ میں ہے ۔ اس نام سے پہلے ایک دیوان وہاں تھا ۔ لیکن باہر کے
سکھوں اور لوکل سکھوں میں تھوڑی سے نزاع پیدا ہوگئی اس وجہ سے ایک گروہ اس میں
سے نکل گیا ۔ اور دوسرا دیوان وہاں سچکھنڈ حضوری خالصہ دیوان کے نام سے قائم کیا
گیا ۔ میں نے اس سلسلہ میں یہ مناسب سمجھا کہ لوکل کمیٹی سچکھنڈ حضوری دیوان
خالصہ کے نمائندوں پر مشتمل ہو اور وہی انتظام کرے ۔ لوکل کمیٹی کی حد تک میں
نے یہ الفاظ رکھے ہیں ۔

4 Representatives of the Sikhs of the Hyderabad State nominated by the Government.

لیکن اگر ہاؤس کی یہ رائے ہو کہ لوکل کمیٹی میں سارے حیدرآباد کے سکھوں کی نمائندگی
کی ضرورت نہیں صرف نانڈیڑ کے سکھوں کی نمائندگی رہے تو اسمیں ایسا چینج کرا دونگا ۔

4 Representatives of the Sikhs of such khand Huzur Khalsa, Nanded.

اسمیں چار ریپریزنٹیٹیوز لئے جاسکتے ہیں نانڈیڑ کے دونوں دیوان میں سے دو دو نمائندے ۔
باقی دوسرے امنڈمنٹس کے متعلق یہاں گنجائش نہیں ہے کیونکہ یہ طے شدہ معاملہ ہے ۔
اسٹیٹ منسٹری اور سکھوں سے گفتگو کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا ہے کہ

2 Representatives of Khalsa Diwan, Nanded. .. .

شری بھگوان راؤ گانجوے ۔ یہاں ایک غلط فہمی ہورہی ہے ۔ سچکھنڈ کے نام سے
وہاں پر ایک انسٹی ٹیوشن علحدہ ہے ۔ لیکن دیوان عام میں سکھوں کی تمام پارٹیاں ایک
جگہ جمع ہوئی ہیں ۔

a Bill to Amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1812 F

سری بی رام کسن راؤ ـ صاحب نے دو نام دئیے ہیں وہ ایسے ہیں ہے
آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے سال بھر میں ایک بار سب لوگ دسہرہ کے موقع پر جمع
ہوتے ہیں اور دن بتا جاتا دیتے ہیں سکھ دونوں نام لئیے ہیں وہ بھی بس
یہی ہے کہنا اب کہ الکشن کا نام لیا جاتا ہو ہم دیکھیں کہ دسہرہ کے موقع
پر دونوں نام ہیں کا اس وقت وہ لوگ سمجھ لیں کہ گے

سری بھگوان راؤ گاٹھوڑے ـ میرا مطلب یہ ہے کہ دونوں نام ایسی نوعیت
کے لیکن جو ریپریسنٹیٹو میرے پاس آئے ہیں ان کا کہنا ہے کہ اگر جناب ہو تو دو
ممبر نامزد کیے اور چار ممبر کل سکھوں سے لیے جائیں ـ اس کے لیے قابل قبول رہیگا

سری بی رام کسن راؤ ـ جب جناب کا وقت لگا تو یہ فیصلہ طے ہوگا کہ اب جو
گورنمنٹ نامزد کرنے کے متعلق ویو رکھی ہے وہ عارضی طور پر ہے اور اسی لیے یہ بل
پیش کیا گیا ہے اب سوال الکشن کا ہی ہے

سری بھگوان راؤ گاٹھوڑے ـ لیکن جب ایک ہی نام کے دو ایسی نوعیت میں ہیں تو
پھر کس کا پرتی ندھی (प्रतिनिधि) لیا جائیگا

سری بی رام کسن راؤ ـ ہر ایک ایسی نوعیت سے ایک ایک ریپریسنٹیٹو لیا جائیگا
جب الکشن کا سوال آئیگا تو دیوان عام ایسا الکشن کریگا وہ اسوقت ہم کو اس سے بحث
نہیں ہوگی اور اسوقت آپکی تجویز پر غور کیا جائیگا اس سلسلہ میں سکھ کمیٹی کی رائے
پر بھی غور ہوگا اور اسوقت ممبروں کے انتخاب کیلیے ۲ ریپریسنٹیٹو دونوں جماعتوں
میں سے لیے جاسکیں اور ۲ ریپریسنٹیٹیو حیدر آباد اورنگ آباد نظام آباد وغیرہ کے
سکھوں میں سے لیے جاسکیں اور ایک ریپریسنٹیٹو سروس کالی دل سے لیا جائیگا اسی
طرح وٹ سائیڈ دی اسٹیٹ آف حیدر آباد (Outside the State of Hyderabad)
کے جو کمیونٹیز پنجاب وغیرہ کے ہیں ان کی بھی نمائندگی کیجائیگی کیونکہ یہاں کا گردوارہ
دسویں گرو کا گوردوارہ ہے جو آل انڈیا اہمیت کا حامل ہے وہاں کی سنٹرل کمیٹی نے بھی
کہا ہے کہ ہمکو بھی ریپریسنٹیشن کا موقع دیا جائے جامعہ اسٹیٹ ممبری نے کہا ہے کہ
ان کو بھی ریپریسنٹیشن کا موقع دیا جائے ـ جب الکشن ہوگا اسوقت پوری سکھ کمیونٹی
سے تصفیہ کرلیا جائیگا اسلیے میرا یہ کہنا ہے کہ دوسرے امنڈمنٹ ان حالات میں قابل
قبول نہیں ہوسکتے البتہ کلاز (۳) میں جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے کہ بجائے (۳) سال
کے ( ) سال کی مدت رکھی جائے تو اسے میں قبول کرتا ہوں

Mr Speaker We shall now put the amendments to vote

سری بھگوان راؤ گاٹھوڑے ـ چونکہ جناب منسٹر صاحب نے یہ وعدہ کیا ہے کہ
خالصہ دیوان کی دونوں جماعتوں میں سے دو ریپریسنٹیٹیو لیے جاسکیں اسلیے میں اپنا
امنڈمنٹ واپس لیتا ہوں ـ

Shri V. D. Deshpande : We do not want to allow the withdrawal of the amendment. We demand a vote.

Mr. Speaker : The question is :

That leave be granted to withdraw the amendment :

"That in paragraph (c) of sub-section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill *after* the words "Khalsa Diwan" *insert the* following hyphens, letters and comma,

'-e-Am,' "

The Motion was adopted.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri V. D. Deshpande : Mr. Speaker, Sir, I demand a division.

The House divided.

Ayes : 78 Noes : 60.

Mr. Speaker So, this amendment has been withdrawn by leave of the House.

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی۔ میرا امنڈمنٹ ووٹ کیلئے رکھا جائے

Mr. Speaker : The question is :

"That in sub-section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, paragraph (f) be omitted."

The Motion was negatived.

Shri Gopidi Ganga Reddy : I beg leave of the House to withdraw my amendment No. 8 to clause 2, namely :

"(a) In lines 1 and 2 of sub-section (2) of section 8 proposed to be substitute by clause 2 of the said Bill, omit the words 'and (f)'.

(b) In line 2 of sub-section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, for the words 'nominated by Government' substitute the following word, namely :

'elected'. "

The amendment was by leave of the House withdrawn

The amendment standing in the name of Shri B R Ganjave Shri B D Deshmukh and Shri R P Deshmukh namely

In line 3 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the figure and words 3 years substitute one year having been accepted by the Government it was not put to vote

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The question is

That in line 1 of sub section (8) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the word nominated the word elected be substituted

The Motion was negatived

The amendment standing in the name of Shri B R Ganjave namely

In line 8 of sub section (4) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the figure and word 8 years the following words be substituted namely —

One year

having been accepted by the Government it was not put to vote

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment namely

After sub section (4) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill insert the following as sub section (5) namely —

(5) When the Office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put clause 2 as amended to vote The question is

That clause 2 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker We shall now take up amendments to clause 3 Shri B R Ganjave

Clause 3

Shri B R Ganjave Mr Speaker Sir I beg to move

That in lines 1 and 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Hyderabad State substitute the following word namely —

Nanded

Mr Speaker Motion moved

That in lines 1 and 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Hyderabad State the following word be substituted namely —

Nanded

Shri Jagannatharao Chandriki Mr Speaker Sir On behalf of the Government I move an amendment to the amendment moved by the hon Member just now *viz*

For the word Nanded the following words be substituted namely —

Suchkhand Huzur Khalsa Diwan Nanded

Mr Speaker Amendment to amendment moved

For the word Nanded the following words be substituted namely —

Suchkhand Huzur Khalsa Diwan Nanded

شری بھگوان راؤ گاڈھوے ۔ اگر آنریبل ممبر اس بارے میں غور کرنے کیلئے تیار ہیں کہ دونوں اداروں میں سے نمائندے لیے اس نو میں ایک امنڈمنٹ کو قبول کرتا ہوں

Shri Jagannathrao Chandarki Certainly There are four representatives and due representation will be given to both the parties

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ عام سکھوں کے جو ریپریزنٹیٹو ہیں ان کو یہ لینا ٹھیک ہوگا کیونکہ سکھ ناں کو ریپریزنٹ کر سکتے مجھے اس قسم کی جانکاری ملی ہیں اسلئے ان چاروں نمائندوں کو سکھوں سے لیا ایسا مناسب ہوگا ایک دن کیا رے سنگ لائی جاسکی ہے جنرل الائی سنگ لائے کا سوال ہے اروں ریپریزنٹیٹو کو لیکر عمل کیا جاسکتا ہے

Shri Jagannathrao Chanderki Mr Speaker Sir after the amendment to amendment having been accepted by the mover of the amendment it cannot be allowed

Shri V D Deshpande I am moving an amendment to that amendment

شری بی رام کشن راؤ ۔ اسکے لیے نوٹس کی ضرورت ہوتی ہے

Shri V D Deshpande No notice is necessary

Mr Speaker Third amendment is not allowed

Shri V D Deshpande I want to move an amendment to the original amendment

میں امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ لانا چاہتا ہوں جسکے لیے میں سمجھتا ہوں کہ نوٹس کی ضرورت نہیں ہے

Shri Jagannathrao Chanderki There can be no amendment that to the original amendment

شری بھگوان راؤ گاڈھوے ۔ خالصہ دیوان کے نام سے جو رجسٹرڈ ہے وہی عام طور پر سکھوں کا دیوان کہلاتا ہے گو اس میں دو فرقے ہیں لیکن پورے سکھوں کی نمائندگی یہ دونوں ہی کرتے ہیں ان دونوں کو نمائندگی دینے پر عام سکھوں کو کوئی عذر ہوگا اس ممبر کے اطمینان کے بعد ہی میں نے اسکو قبول کیا ہے اسلئے میں کہونگا کہ امنڈمنٹ پر جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے اسکو واپس لے لیا جائے تو جو مطلب ہے اس کے پورا ہونے میں کوئی رکاوٹ ہوگی

Mr Speaker Amendment wanted to be moved by V D Deshpande can not be allowed

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

(a) "that in line 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the words 'nominated by Government,' substitute the following word, namely —

'elected '

(b) "In line 1 of sub section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, omit the following word, namely —

' Nominated' "

(c) "In line 1 of sub section (8) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the word 'nominated, substitute the following word, namely —

'The'

Mr Speaker Motion moved·

'(a) In line 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the words 'nominated by Government ' the following word be substituted, namely —

'elected "

"(b) In line 1 of sub section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, the following word be omitted, namely —

' nominated' "

"(c) In line 1 of sub section (8) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the word 'nominated' the following word be substituted, namely —

' The' "

Shri B R Gangave Mr Speaker, Sir, I beg to move

That in line 2 of sub section (8) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, for the figure and word '8 years,' substitute the following words, namely —

' One year'."

Shri Jagannathrao Chandriki It is accepted

Mr Speaker It is accepted by the Government

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir, I beg to move

(a) That in line 1 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill omit the word nominated

(b) In lines 2 and 3 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Government may appoint another member in his place substitute the following words namely

election for the vacancy shall take place

Mr Speaker Motion moved

(a) ' That in line of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, omit the word nominated

(b) In lines 2 and 3 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words 'the Government may appoint another member in his place substitute the following words namely

election for the vacancy shall take place

Shri B R Ganjave Mr Speaker Sir, I beg to move

That in line 8 of sub section (1) of section 1 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill for the figure and word 3 years substitute the following words namely —

One year ' "

Mr Speaker This amendment is also accepted by the Government

I shall now put the amendment No 1 to clause 8 moved by Shri B R Ganjave to vote as amended

Shri Jagannathrao Chandriki Government accepts the amendment of Shri B R Ganjave as amended

Mr Speaker Then it is unnecessary to put it to vote

5

The amendment of Shri B R Gunjave having been accepted by the hon Shri Jagannathrao Chandriki the mover of the Bill as amended by him was not put to vote

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

(*a*) That the following word be substituted for the words nominated by Government in line 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill namely

elected

(*b*) That the following word be substituted in line 1 of sub section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill namely

nominated

(*c*) That the following word be substituted for the word nominated in line 1 of sub section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill namely —

" The "

The Motion was negatived

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker, Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment as

(*a*) That the word nominated be omitted in line 1 of sub section (4) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill

(*b*) That the following words be substituted for the words the Government may appoint another member in this place' in lines 2 and 8 of sub section (4) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill namely

election for the vacancy shall take place

The amendment was by leave of the House, withdrawn

Mr Speaker The Question is

" That clause 8, as amended, stand part of the Bill",

The Motion was adopted

Clause 3 as amended was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That clause 4 stand part of the Bill

The Motion was adopted

clause 4 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That short title commencement and preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted

Short title commencement and preamble were added to the Bill

Shri Jagannath Rao Chandarki Sir, I beg to move

That L A Bill No XXIV of 1952 A Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli be read a third time and passed

The Motion was adopted

L A Bill No XXV of 1952, a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyd

Mr Speaker Now there will be discussion on general principles of L A Bill No XXV *viz* a Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad

شری انا سی راؤ گوانے - (پربھنی) مسٹر اسپیکر ہاؤس کے سامنے

L. A. Bill No. XXV, a Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad

ایا ہوا ہے ۔ اس بل کے متعلق مجھے جو چیزیں ہاؤس کے سامنے رکھنی ہیں وہ یہ ہیں کہ اس ٹیکس کی وجہ سے گورنمنٹ کو ۴ لاکھ روپیہ کی آمدنی ہے ۔ اس بل کے سلسلہ میں کہا گیا ہے کہ کاٹن (Cotton) سے ۲ لاکھ گراؤنڈنٹ (Groundnut) سے ۱۰ لاکھ اور دوسرے کموڈ سے ۲ لاکھ اس طرح جملہ تقریباً ۴ لاکھ روپیہ ملینگے ۔ بل پیش کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اس بل کی وجہ سے ٹیکسوں کے وہ بل روک دیے گئے ہیں جنکے متعلق پہلے غور کیا گیا تھا ۔ اسی کو اب دوسرے روپ میں ہمارے سامنے پیش کیا گیا ہے ۔ یہ بتایا گیا ہے کہ ا سیل ٹیکس بل ہاؤس کے سامنے آیا کپاس گرانی میں بند کرنے کا بل آیا ہے کئی روپیے د سمجھوتہ سانڈوں کی ادائیاں بند ہو ہیں ان سب سے حکومت کا خسارہ پورا کیا جا رہا ہے ۔

(Mr. Deputy Speaker in the Chair.)

اس بل کو پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس ٹیکس کا بار چھوٹے کاشتکاروں پر نہیں پڑیگا ۔ لیکن اس کے لئے کوئی صراحت نہیں کی گئی ہے کہ کس لمٹ تک وہ اس بار سے محفوظ رہ سکیگا ۔ یہ کہا گیا کہ اس ٹیکس کا بار سو روپیہ میں آٹھ آنے سیلر (Seller) اور ۸ آنے بائیر (Buyer) پر ہوگا مگر اس بار سے بھی تو وہ متاثر ہونگے ہمیں اس بل پر غور کرتے ہوئے یہ دیکھنا ہے کہ اس کی وجہ سے چھوٹا کاشتکار کس حد تک متاثر ہوگا اور کیا یہ کہنا صحیح ہے کہ وہ اس بل کے بار کی زد سے محفوظ رہیگا ہم دیکھتے ہیں کہ اس بل میں کوئی ایسی صراحت نہیں ہے کہ ۲۵ ۵ یا ۱ روپیے کا مال اس ٹیکس سے مستثنی رہیگا یا ایسا ہی کوئی عمل ہوگا ۔ ظاہر ہے کہ چھوٹے کاشتکار بھی اپنا مال مارکٹ میں لاتے ہیں یہ آرگیومنٹ کیا گیا کہ چھوٹے کا کارکرڈ بل کپاس اصل میں اپنے ہی گھر میں استعمال کرلیتے ہیں اور مارکٹ میں نہیں لاتے مگر یہ صحیح نہیں ۔ میں ایک مثال کے ذریعہ ایکی وضاحت کرونگا ۔ آپ ایک معمولی کسان کو لیجیے جسکے پاس ۱۲ ایکر زمین ہوتی ہے ۔ وہ اپنی ۶ ایکر زمین میں کپاس کراپس نمی کا ن گراوندس وغیرہ پیدا کرتا ہے اور باقی ۶ ایکر میں ملگرس پیدا کرتا ہے آپ کو معلوم ہوگا کہ گراؤنڈ نٹ کا ایلڈ (Yield) کیا ہے میں نے جو فیگرس جمع کیے ہیں ان

بیں ور نریل مسٹر فار ترکلچر کے دیے ہوئے مگریس بں زیاد فرق نہیں ہے گراوند سے کا انلد ( ) وبلد یعنی ه د ہم نیلے ق کر ہے س طرح س کاسکار کی ه نک کا سب ں ہم ۲ نیلے گرودٹ د ہونگے ں بں ۔ وہ بحم ر ری کے لیے راد سے زیاد ایک دو لے رکھ لیا عرب کاسکار و بھی نہیں رکھ سکتا اسکے پاس حوار کی تحم ر ری نک کے لیے ح بں ر سکے بی صورت میں وہ دل کڑر تا گرونڈسے تا کیاس کر ہج لیے موط ڈوسکتا ہے ؟ تحم رہری کے لیے تو سکو قرص لینا رہتا ہے اگر ح کل ہ کوئی کاسکار رکھے بھی تو زیادہ سے زیادہ ایک یا دو پلے رکھ لگا لازمی ہے کہ و اسا ۲ ۲۲ لے مال بازر بں لاسکا وہاں اسکو ٹکس ادا کرنا رہیگا عمو ا اسے مال فروخت کرنے کے لیے مارکٹ بں لانا ھی بڑتا ہے موبدے پر لانا ڑتا ہے اگرکوٹو سوباری کے گھر پر کر بھی مال ہ دیے وطاہر ہے وہ ٹکس کو لحوط رکھے ہوئے قیمت دیگا سی طرح سے آپ دوسری حبروں کو لیجیے ب کو معلوم ہے لہ کاں ہ انلد (ے) باوند ق ا نکر ہے کوئی کاسکار ہ انکر زمیں پرکیاس بوئے تو اسکے پاس بں حار پلے کپاس پیدا ہوگی کاسکار اگر اس کپاس کو ونڈے پر لائے تو طاہر ہے کہ سکو ٹکس ادا کرنا ھی رہیگا اسی طرح لی سیڈ (Linseed) کو لیجیے اکی سداوار ۲۶۹ پونڈ ق انکر ہے وہ بھی بں حار کر زمیں میں بوئی جاتی ہے یہ ی د ور کاسکار حود ھی ا ستعمال نہیں کرتے لہذا س پر ٹکس عا د ہوتا ہے ہ فگرس سنہ ۹۴۹ ع کے ہیں کر رہ ہوں اسی طرح ۲۳۸ وںڈ ی ا کر کیا سر (Castor) بوئی جاتی ہے طاہر ہے کہ ہ حبر صرف حلاب کا تیل نکالنے کے کام آتی ہے اور سکو کاسکار کبھی توم (Consume) نہیں کرتا بلکہ بازار میں فروخت کرنے کے لیے لاتا ہے تو اس پر ٹکس عا کیا جاتا ہے اسی طرح دوسرے ل سیڈس وغیرہ بھی ہیں لہذا میں کہونگا کہ کاسکار کسی طرح بھی ں ٹکسس سے بچ نہیں سکتا ار اورلیہس کے فگرس مجھے نہیں لے گر سکہ بیں ے ں فگ ں لہ حاصل کرنے کی کوسس کی مایند اسٹاٹسٹکس (Statistics) فولوں کو بھی ہ علوم نہیں تھا کہ مار اور لیہس بھی ٹکس عا د کیا جانے ولا ہے عام ط ر ڑے رے کاسکار ار ورلیہ ں بوتے ہیں سکی بہ ڑی سی دا پور ے ہر کر ں (Consumption) کے لیے رکھکر باقی بیچ دیتے ہیں ہ کبی ں ور بازار میں لاکر بیچتے ہیں کیونکہ ہ سب ورگھ میں خرچ کرنے کے لیے ں نہیں جاتی سلیے ہ کہتا کہ ان پر بازار میں ٹکس عا نہیں ہو ا کسی طرح بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ واری جلے ٹکس کا ار کاسکار ر ڈ لگ ھی بں سے د ور ہ ے ہیں

ملای دو درر ودس ی ا ا ہ ی ہے وک ھا ی رہے ھیں ۔ سب نارر
میں لاتے ھیں ارات بھی نکں عا کیا جاتا ہے کہ ان کے اتھ ساھ گراود میں
کا بھی د د دو دا دوکا میں ۲ لکھ و کی انس ھ ی ہے ارمل صدر مہر
صاحب سے ا د ا ل ہ کہ یونیفارمی اف ٹیکس (Uniformity
of taxation) لاد کی جارہی ہے میں سمجھتا چاھتا ھوں کہ کیا یہی
یونیفارمی پیدا کی جا رھی ہے ۔ میں ان کے سامنے پیش کیے ھیں وہ
نظام آباد ... ورنگل عادل آباد ... وغیرہ ایسے
ھیں ۔ ... کی (Yield) ۲۹۸۲۸ بیلس
(Bales) ھے اور اورنگ آباد ... رائچور وغیرہ
۱۸ یہ اضلاع ھیں ... ۲۲۳۲۰۱ بیلس ہے ... طرح سے ۹ ڈسٹرکٹس
میں جو بیلس ہوتے ھیں وہ ھمارے ایک ضلع کی پیداوار کے نصف کا ادھا حصہ بھی نہیں ھیں
ان کے طور پر رائچور میں ... ھزار اور ... ھزار بیلس ہوتے ھیں اور ان
ضلعوں میں ۲۸ ھزار بیلس ہوتے ھیں ۔ جب ھاوس میں یہ ارگومنٹ کیا جاتا ہے کہ
یونیفارمی اف ٹیکس قائم کی جائے تو میں پوچھتا ھوں کہ کہاں باقی رھی ہے اکی
یونیفارمی اف ٹیکس ... صرف ... کی جا نک بلکہ ... ایسا کی حد تک بھی
صحیح ہے ... ۱ اوار ۳۶۰۳ ٹن ہے اور باقی اضلاع
کی مقدار ۳۲۳۲۱ ٹن ہے ... پوچھنا چاھتا ھوں کہ یونیفارمی اف ٹیکس کہاں
باقی رھی ہے جبکہ ... صرف ایک ضلع کی پیداوار تقریباً ۴۳ ھزار ... ہے اسی طرح
دوسرے ... وغیرہ کا بھی حال ہے اسلیے میں یہ عرض کرونگا کہ اس میں
بھی یونیفارمی اف ٹیکس ... (Castor) کی حد تک مجھے
یہ عرض کرنا ہے ... اس میں زیادہ ... اسلیے میں یہ عرض کرونگا کہ ان تمام ٹیکس
لیکر ... یہ معلوم ھوتا ہے کہ یونیفارمٹی اف ٹیکس ان
نہیں رھی لیکن ... پیش کیا گیا اس وقت یہ کہا گیا تھا کہ ھم یونیفارمٹی قائم
کرنے کے لیے ایسا کر رہے ھیں ... کے وقت یہ کہا گیا کہ ایک آنہ ... اتکر
ان اضلاع سے لیا جائے جو کہ زیادہ ... (Yield) دیتے ھیں تو اس وقت
بھی یہ کہا گیا تھا کہ ھم ایک ضلع سے کم اور دوسرے اضلاع سے زیادہ لینا نہیں
چاھتے تا کہ یونیفارمٹی آف ٹیکس باقی رہے ۔ لیکن ... جو ٹیکس ... ٹیکس
ھاوس کے سامنے پیش کیے ھیں ان سے ظاہر ہے کہ اس بل میں قطعاً یونیفارمی نہیں ہے ۔
ھماری طرف سے یہ کہا جاتا ہے کہ کاشتکاروں کی حالت خراب ہے وہ مقروض ھیں ۔
پریشان حال ہے ۔ وہ مجبور اور کمزور ھیں ایک طرف تو آپ انکو مانتے ھیں لیکن

دوسری طرف اپریل سے ... منسٹر صاحب اپنے جواب میں کہہ رہے ہیں کہ یہ دودھ کی گائے ہے ہم اس کی حفاظت بھی کرسکیں اس کا دودھ بھی پی سکیں اور وقت آئے تو اسکو کاٹ کر بھی کھاسکیں۔ اسی طرح جاگیرداروں اور منصبداروں کے بارے میں یہ کہا گیا کہ میں بے لگام گھوڑے پر بیٹھکر ننگی تلوار لٹکا کر نکلنا نہیں چاہتا لیکن میں ہاوس کے سامنے یہ بات بتلا دینا چاہتا ہوں کہ کاشتکار اب دودھ کی گائے نہیں ہے اب اسکے سینگ نوکدار ہوگئے ہیں اور اگر اب اس پر زیادہ سختی کرینگے تو وہ سینگ بھونکیگی (Cheers) میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ اب سب لوگوں کے نمائندے ہیں جو تمام کلاسیس (Classes) کی نمائندگی کرتے ہیں لیکن جب کاشتکار کے متعلق ٹیکس کا بل آتا ہے تو اس کی حالت نہیں دیکھی جاتی جاگیرداروں اور منصبداروں کو اب بروکن دینے کے لئے ضرور بانٹ دینا چاہتے ہیں اگر کاشتکار سے یہ کہا جائے کہ ہرے بھرے بازار اور ... زرعی ٹیکس عائد ہوگیا ہے تو وہ کیا کرےگا ہم جب دوسری چیزوں پر ٹیکس لگاتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ آمدنی پر انحصار کیا جائےگا لیکن ٹیکس کے معاملہ میں جو بل ہے اب اسکو ایک ہی دن میں پاس کرانا چاہتے ہیں مجھے معاف کیجئے میں یہ کہ منسٹر ڈی کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لئے نہیں کہہ رہا ہوں لیکن جہاں یہ محسوس ہوتا ہے کہ اسمبلی کسی خاص کلاس پر بار ڈالنا چاہتی ہے تو ہم ... انکے ... کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور جو حقیقت ہو وہ بیان کرنی ہی پڑتی ہے میں سمجھ رہا تھا کہ یہ بل لایا بھی جائے گا تو کم از کم پہلے لینڈ ریفارمس کا بل لایا جائیگا جیسا کہ کامرشیل کراپس کے بل کے ساتھ لینڈ اسسمنٹ کا بل لایا گیا ہے اس طرح ایک ریفارمس بل ہوگا اور دوسرا ٹیکس بل اسلئے میں اپیل کرونگا کہ اس بل کو جس پر سخت نااتفاقی ہوگی ہاوس میں پیش نہ کیا جائے۔

The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock

The House re-assembled after recess at Half Past Four of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) I want to know whether the discussion will be continued or the Motion for referring it to the select committee will be moved

Mr Speaker Is it going to be referred to the select committee ?

Shri A. Raj Reddy: That is what we heard though it is not known officially. I should now like to know whether the discussion will be continued [illegible]?

Mr. Speaker: The discussion will continue.

شری وی ڈی دیشپانڈے : میرا خیال ہے کہ جو بل ہاؤس کے سامنے آیا ہوا ہے
اس کے متعلق میں مختصر طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے پہلے
یہ عرض کرنا ہے کہ اس بل کے بارے میں یہ کہا جا رہا ہے کہ کپاس کر ... میں
ٹیکس کا بار عائد ہوگا۔ ... اس معاملہ میں گروپ میں ... پہلے ایک بل چھپا تھا جس میں
ایکڑ کے لحاظ سے ... پر ٹیکس عائد کرنے کا رول تھا۔ اب ہاؤس کے سامنے
یہ جو بل آیا ہے اس میں مارکٹ میں جو کوڈ ... پر ٹیکس لگانے کی صورت
ہے ... بیچنے والے ... [illegible]
اسطرح ایک رو ... ٹیکس ... میں تعداد ... نہیں بتلاسکتا لیکن یہ کہوں گا کہ
پہلے جو مختلف اندازہ پیداوار کے لحاظ سے (Yield) کے لحاظ سے ٹیکس لگانے کے متعلق
حکومت سوچ رہی تھی اس کے مقابلہ میں یہ جو ٹیکس عائد ہونے والا ہے وہ زیادہ ہے
دو ... [illegible] ... گئی ہے ... کسان ان ... کا کچھ حصہ گھر کی ضروریات
کیلئے رکھ لیتے ہیں اس لیے ان پر ... ٹیکس عائد نہیں ہوگا لیکن میرا دعویٰ ہے کہ
... کے لحاظ سے اندازہ ... ( ) ... ایک رو ... ٹیکس لگایا جائے گا گر
... کا حساب لگایا جائے تو معلوم ہوگا کہ وہ ٹیکس کے مقابلہ میں یہ ٹیکس زیادہ ہے
اس لیے میں ... کو قبول نہیں کیا جاسکتا ... یہ بھی بتائی گئی ہے کہ کپاس
... بڑے کاشتکار پیدا کرتے ہیں اس لیے بڑے کاشتکاروں پر یہ ٹیکس عائد ہوگا
ہاؤس کو ... معلوم ہوگیا ہوگا کہ اس ٹیکس کا زیادہ ... کپاس اور مونگ پھلی ... عائد ہوگا
اور ... حاصل ... ہوتی ... زیادہ ہوتی ہیں ... آپ کو غالباً یہ بھی
معلوم ہوگا کہ ... میں ... بڑے بڑے کھیت ہیں اور بڑے بڑے زمیندار ہیں لیکن
... میں ... کے مقابل میں چھوٹے چھوٹے کاشتکار زیادہ ہیں ... وہاں ... ایک
سال ایک کھیت میں کپاس ... اگتی ہے اور دوسرے سال جوار وغیرہ ... آدھے کھیت
میں کپاس اور آدھے کھیت میں جوار ... اگتی ہے ... تعداد ... بھی ...
کہا جاسکتا ہے کہ ... میں یہ کاشتکار ... کھیت میں ایک سال کپاس ... کرتا ہے
اور ایک سال جوار ... اور ... میں چھوٹے کھیت زیادہ ہیں اس لیے
میں سمجھتا ہوں کہ ... ٹیکس کا بار ... کسانوں ... عائد ہوگا اس وجہ
یہ کہنا کہ یہ ٹیکس صرف بڑے بڑے کسانوں ... کاشتکاروں پر عائد ہوگا اور غریب

کاشتکار اسکی زد میں نہیں آسکتے صحیح نہیں ہے دوسری چیز یہ ہے کہ ان کپاس کراپس
کو بیچا کر غریب کسان اپنی دیگر ضروریات زندگی کی تکمیل اور بچوں کی شادی بیاہ
وغیرہ کے انتظامات کرتے ہیں اتنا ہی نہیں بلکہ گورنمنٹ کی مالگزاری بھی وہ اسی
میں سے ادا کرتے ہیں اگر ان کپاس کراپس پر ٹیکس عائد کردیا جائے تو اسکے یہی
صاف صاف یہی ہونگے کہ غریب کسان جو کپاس کراپس کو بیچا کر اپنی ضروریات زندگی
کی تکمیل کرلیتا تھا وہ واسطہ اسکے لیے بند کردیا گیا ایک دلیل یہ بھی پیش کیگئی
ہے کہ کپاس کراپس پر ٹیکس عائد ہونے کی وجہ سے اجناس خوردنی کی قیمت بڑھ جائیگی
اور اوس سے وہ اپنی ضروریات کی تکمیل کرسکیگا میں سمجھتا ہوں یہ غلط ہے یہ ٹیکس
عائد ہونے کے بعد بھی مقابلتاً اسکو کپاس کراپس پر ہی اپنی ضروریات زندگی کی تکمیل
کے لیے انحصار کرنا پڑیگا اس وجہ سے یہ خیال کرنا کہ اسکی وجہ سے فوڈ گرینس کی قیمت
بڑھ جائیگی خام خیالی ہے بلکہ یہ ہوگا کہ کسانوں کا جو ایک ذریعہ تھا اپنی ضروریات
زندگی کو میٹ (Meet) کرنے کا وہ ختم ہوجائیگا اور اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمام ممبر
خاص کر اس سائڈ کے جتنے ممبر ہیں وہ پروٹسٹ کرینگے کہ اس بل کو ختم کیا جائے
اسکے علاوہ یہ جو لینڈ اسسمنٹ ٹیکس عائد ہورہا ہے اور پھر کپاس کراپس پر جو
ٹیکس عائد ہورہا ہے اگر ان دونوں ٹیکسس کو ملالیا جائے تو شاید ڈیڑھ یا دوگنا ٹیکس
غریب کسانوں پر عائد ہوجائیگا اس طرح اس کو نظر میں رکھتے ہوئے دیکھیے تو
معلوم ہوگا کہ یہ رقم تو ٹیکس میں ہی چلی جائیگی گویا اسطرح ڈبل (Double)
یا ٹربل (Treble) ٹیکس عائد ہوجائیگا کیونکہ ایکسپورٹ ڈیوٹی (Export)
ابھی ابالش (Abolish) نہیں ہوئی ہے ایک طرف تو کسانوں کو مارکٹ میں
ایکسپورٹ ڈیوٹی دینا ہوگا پھر یہ بعد میں ریونیو ہوکر جو لینڈ اسسمنٹ ٹیکس
عائد ہوگا وہ دینا ہوگا اور پھر کپاس کراپس پر ٹیکس دینا ہوگا گویا اسطرح غریب
کاشتکاروں کو ڈبل یا ٹربل ٹیکس ادا کرنا ہوگا اس طرح سے ٹیکس کا بار دگنا بلکہ تگنا
ہوگا اسکا لحاظ رکھنا چاہیے یہ کہنا کہ یہ ٹیکس آدھا کسانوں پر اور آدھا بیوپاریوں
پر عائد ہوگا درست نہیں ہے اسطرح سے کہکر دھوکا (دھوکا دینا تو میں نہیں کہہ سکتا
یہ ان پارلیمنٹری لفظ ہے) لیکن ایسا کہوں گا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے مارکٹ میں جو
بیوپاری بیٹھے ہیں جو چاہیں بیچتے ہیں وہ پورا پورا ٹکس وصول کرلیتے ہیں اندائرکٹ
طور پر وصول کرلیتے ہیں اسطرح سے سو روپیہ کو روپیہ کاشتکاروں کو ہی دینا پڑتا ہے
ہاوس کے سامنے یہ کہا گیا ہے کہ انکم ٹیکس کے سوا کوئی ٹکس ایسا نہیں ہے جو مڈل مین
(Middleman) برداشت کرتے ہوں ہر ٹیکس پروڈیوسر اور کنزیومر پر عائد ہوتا
ہے عام طور پر اسکی وجہ سے کپاس کراپس کی قیمت بڑھ جائیگی اور اسکا اثر زندگی

کے ... رہا۔ اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ٹیکس جو ہاؤس کے سامنے لایا
گیا ہے نا مناسب ہے ... اور یہ رکھی گئی ہے ... کہ یہ ٹیکس سنگل نا مناسب رکھا
نا ملٹی پل (Multiple point) ہوگا تا ... ہے کہ جب کوئی مرکزی
ہاتھوں سے گزرتی تو پہلے جو اس ٹیکس کو ادا کرتا ہے اسکو شامل کرکے ... سکو
دوسرے کو ... طرح سے ... کی قیمت بڑھتی جائیگی اسطرح سے سکا ... ملٹی پل ...
ہوگا لیے اس چیز کو ... میں ملحوظ رکھا جانا چاہیے ...
ہے کہ شیڈول میں جو چیزیں رکھی گئی ہیں ان میں چار بھی ایک اہم ہے ... چارکا استعمال
... جاتی ہے ... ہی لوگ کرتے ہیں لیکن یہ حال ہے کہ ... غریب لوگوں
کے اسکو غریب ہی زیادہ استعمال کرتے ہیں بلکہ اسکو سرکاری اور دوسری کم ... کی
... روں کا ... سمجھتے ہیں اسلئے چار پر جو ٹیکس ... کیا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ
اس سے غریب ہی زیادہ ... ہونگے اسلئے میں کہونگا کہ اس پر ٹیکس ... نہ ہونا
چاہیے اس ٹیکس سے متعلق اور بہت سے دلائل ہاؤس میں آسکتے ہیں ایسے میں ... کی
تفصیل میں جانا نہیں چاہتا ... یہ ہو سکتا ہے کہ یہ مجبور کیا جائے کہ جو ٹیکس لایا جاتا
ہے اسکی مخالفت کیجاتی ہے آخر کونسے راستے اختیار کیے جائیں میں ... بارے میں کچھ
... اپنے ... خیالات کا اظہار اس ہاؤس میں کرچکا ہوں ... چاہتا ہوں لیکن اگر کوئی
ان رستوں پر چلنا چاہے تو کسکو کہا کیا جائے؟ اگر مخصوص چاہیے ہیں تو میں کہونگا
کہ اگر ایگریکلچرل ٹیکس (Agricultural tax) بڑھایا جاسکتا ہے ... ٹیکس ... بڑھایا
جاسکتا ہے یہ کہا جاتا ہے کہ ہم ... ایکٹ لانے والے ہیں مگر یہ ہوگا جب
ابھی ... ہونے والا نہیں ہے نہیں معلوم کب آئیگا ... ایگریکلچرل ٹیکس سے زیادہ پیسہ
... کیا جاسکتا ہے اسکی تفصیل میں دوبارہ ہاؤس کے سامنے رکھنا نہیں چاہتا کہ
کئی ... ہاؤس کے سامنے لاچکا ہوں فیوڈل برڈن (Feudal burden)
میں تو کمی نہیں کیجاتی اور اس قسم کے ٹیکس ... بعض ایسی دشواریاں ہیں ... کے لیے
ہیں ... اگر آپ فیوڈل برڈن کو کم کرنا چاہیں تو اس بارے میں ... سے ایکو
... ملسکتی ہے ... ٹیکس کا بار ہو کہ عوام ... اور غریب عوام پر پڑتا ہے ملنے ہم
... نہیں کرسکتے ... ہم ... رہے ہیں ان سے
... فیوڈل برڈن ... کم کیا جاسکتا
تاکہ کمی کا کوئی ارادہ ہے ... سادی طور پر ... تصور پا رہا ہوں کہ عوام پر ٹیکس
عائد ہوتے جا رہے ہیں ایسی حالت میں اس ٹیکس کی تائید کرنا میرے لیے نا ممکن
ہے میں ... ایک ... کرتا ہوں کہ ٹیکس وغیرہ کے عائد کرنے سے پہلے اسکی
کوشش کریں کہ عوام اور غریب عوام پر مزید بوجھ نہ ڈالا جائے عوام تو نہ

ا د کر رہے ہیں کہ جب ہماری حکومت بیٹھے گی وہ ہمیں ریس ملکی ردور نو سردوی
ملکی کی ا وں کو و دے کے لئے ی ہ ری ھاوں کے ما یے لانی حاس و
ع م کو ٹکاٹ سے عاب دلائی جائے سکے بعد مدد کی جا سکتی ہے کہ (They may
(Psychological effect) (face the music) س کا سکا لاحکل اسکت
لیا ھر ط سکی وصاحب م و ی ہیں ہے ان اصولوں ک ء ام ان حکے ہیں ان حالات
میں میں ہیں سمجھا کہ ر و ک ماں ا ار ہ ط س ٹکس کے مسلوں ک ماں
سکتا ہے ا وس کر دست کر سکتا ہے ہیں ر و مل کروںگا ک س ٹکس کو بڑھا
اسب ہیں ہے اسلئے اس ل د وا س لہ ء ے ہرے ایک دو سرے سال کے طور
ر ہ کہ ک گائے کا دودھ بھی ہم سکے ور سک کاٹ کر بھی کھا سکے نو س
بھی ہ ء ص کروںگا کہ مرغی حاصے موئے کا الله دی ھ وقت رہے اسکا کاٹ ک
لیا سکے حس نو میں اپیل کروںگا ک گورنمنٹ ن ہل کو وا س لے اور س قسم کی
پالیسی کو چھوڑ دیا جائے

رورل ری کنسٹرکشن منسٹر (شری دیوی سنگھ چوہان) سٹر سپیکر سر س ل
کے ارے میں ہیں ے وضح کر دیا ہے ک ٹیکس آرڈینری (Ordinary) ہ روں ر
ہیں ہے لیکن ٹیکس مد ہی ہ ہ ر ں ک گی ہیں ل سے سرے مجھلے آرگیمنٹس
نو دیکھا میں تھا ہیں آرگو منٹ الد (solid) ہے ور کریکٹ (Correct)
ہے وہاں سی ط طلب ہ لیا گیا ہے کہ ایک کموڈیٹی (Commodity) جو
ایک جگہ ا ہوتی ہے وہ دوسری جگہ بھی پ ا ہوتی چاہیے تدرب کا ا سا نظام
ہوا چاہیے ک ا سٹ کے ھر حصہ میں وہ چیز پیدا ہو ہم نے جس کموڈیٹی ٹیکس
عا ک ا ہے وہ جہاں کہیں پیدا ہوگی وہاں ٹیکس عا ہوگا ک ان جہاں ہوتی
ہے وہاں ٹیکس عا د ہوگا کیا سر جہاں ہوتا ہے وہاں ا ن ر ٹیکس عا د ہوگا
کنسٹڑ زیادہ ترلنگانہ ہی پیدا ہوتا ہے وہاں ہ ٹیکس عاید ہوگا سوگ کس نظام آباد س
ہوتا ہے ا ن پ وہاں ٹیکس عا ہوگا لیکن کموڈیٹیز کا ڈسٹریبوشن ہم نہیں کر سکتے
وہ قدرت کے ا نظام کی بات ہے ومارسی آف لنکرسں کا مطلب تو ہ ہے کہ حکومت
جو ر س ہ رر کرے وہ مساوی ہوں ا ک ضلع میں ا ک رح اور دوسرے ضلع میں
د سہ رح ہو ایسا نہیں ہوسکتا اسکے ساتھ ساتھ ایک آنریبل ممبر نے ہ کہا کہ لینڈ
اسسمنٹ ل کو انٹروڈیوس کرنے کا ارادہ تھا اور ہ بھی کہا گیا

Shri A Raja Reddy Mr Speaker Sir On a point of information, I would like to know whether the hon Minister in charge is proceeding with his reply to the criticisms on the

Bill or as we are expecting will it be referred to a Select Committee ? I want to speak on this Bill

Shri Jagannathrao Chandarki The stage of referring the Bill to a Select Committee comes after the first reading is over and before the Motion for second reading is moved

Shri A Raja Reddy Then we are entitled to speak on the Bill

Mr Speaker The point is this I will not be divulging a secret if I say that the Bill will be referred to a Select Committee as there is already a notice of a Motion for referring it to a Select Committee It will be referred to the Select Committee if the House approves But this matter cannot be considered now as the first reading is not yet over Rule 86 says that —

(1) After a Bill has been read for the first time the Member in charge may make one of the following Motions in regard to the Bill namely —

(a) that it be read a second time either at once or on some future day to be then stated or

(b) that it be referred to a Select Committee composed of such Members of the Assembly and with instructions to report before such date as may be specified in the Motion or

So when we come to that stage the question will arise

Shri A Raja Reddy When the Bill is going to be referred to a Select Committee why waste the time in replying

Mr Speaker Some formalities will have to be gone through

Shri V B Raju The Opposition Benches have taken sufficient time

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ او ریس کی صاحب نے سکیں کی جو حوالہ کی گئی ہے
اس کے ۔ ۔ ہ ی ہوئی یہ کہتا ہے کہ ۔ ۔ سی ۔ ر ں ھیں ۔ ہیں کا سکا او دیہاب

کے لوگ معال بہیں کرے کہوں ال و ط ف کے صعاب بی ہی کہ
حانا ہے جو لمس رہا ہے وہی دے رہے مارکٹس ہے یہ لگدہ و حل در کے
مار دس بی سکا و بی ہوا کہ جو ال ن ڑی مارکٹوں بی نا ہے و یہ
یہ دیہاتوں میں نکرے کےلیے و مں حلا جانا ہے مں کو و یہی بادی ا معال کری
ہے اس طرح جو بھی ٹیکس اس مال پر لگیگا سکا بار دیہاتی بادی ا گرنکلیہ سس ر
ہوگا یہ بھی عرض کیا گیا کہ جو ٹیکس ادا کیا جا سکا اس کا بار اکسکلی روڈ وسر
ر عاید ہوگا یہ ایسا اعتراض ہے جو ہر ٹیکس کے بارے میں کیا جاسکتا ہے کوئی
بھی ٹیکس نا ہوگا جسکا بار پروڈیوسر (Producer) یا کنزیومر ر ہ
پڑتا ہو وہ ڈائرکٹ ٹیکس ہو جاتا ہے لیکن ان ڈائرکٹ ٹیکس یہ ورابار
کنزیومر یا پروڈیوسر پر ہی عاید نہیں ہوتا اسلیے اس ٹیکس کے بارے میں یہ کہنا
کہ اس کا بار بالکلیہ پروڈیوسر ر ڑیگا صحیح نہیں ہے

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad be read a first time

The Motion was adopted

Shri Devi Singh Chauhan Sir I beg to move

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad be referred to a Select Committee consisting of the following Members of the Assembly with instructions to report before 21 9 1952 with particular reference to the commodities and rates mentioned in the Schedule as well as the general advisability of such taxation —

(1) Member in charge	*Chairman*
(2) Finance Minister	*Member*
(3) Shri Gopal Rao Ekbote	„
(4) M Narsing Rao	„
(5) Govind Rao More	„
(6) Virendra Patel	„

(7) Shri A Raja Reddy — Member
(8) B D Deshmukh
(9) Shamrao Naik
(10) Ananth Reddy
(11) Dawar Hussain

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad be referred to a Select Committee consisting of the following Members of the Assembly with instructions to report before 21 9 1952 with particular reference to the commodities and rates mentioned in the Schedule as well as the general advisability of such taxation —

(1)	Member in charge	*Chairman*
(2)	Finance Minister	*Member*
(3)	Shri Gopal Rao Ekbote	
(4)	M Narsing Rao	
(5)	Govind Rao More	,
(6)	Virendra Patel	,,
(7)	A Raja Reddy	,
(8)	B D Deshmukh	,
(9)	Shamrao Naik	
(10)	Ananth Reddy	
(11)	Dawar Hussain	,

The Motion was adopted

L A Bill No XX Of 1952 A Bill to make Provision for Proper Housing of Labour

Mr Speaker Now we shall take up the remaining clauses of L A Bill No XX of 1952 Shri G Hanumanth Rao

Clause 25

Shri G Hanumanth Rao Mr Speaker, Sir I do not wish to move my amendment

Mr Speaker The Question is

That Clause 25 stand part of the Bill '

The Motion was adopted

Clause 25 was added to the Bill

Clause 26

Shri J Anand Rao (Surcilla General) Mr Speaker, Sn, I beg to move

' That the following proviso be inseited on page 11 *after* sub clause (3) of Clause 26 of the said Bill, namely –

" Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute, or during the period of any long illness though the employee may be discharged from work for the time being, or during the period of involuntary absence from work "

Mr Speaker Motion moved

" That the following proviso be inserted on page 11 *after* sub clause (3) of Clause 26 of the said Bill, namely —

' Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period if any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute, or during the period of any long illness though the employee may be discharged from work for the time being, or during the period of involuntary absence from work '

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sn I beg to move

" That ' 7½ ' be substituted for the figure ' 10 ' on page 11 in line 8 of paragraph (*i*) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

" That ' 10 ' be substituted for the figure ' 20 ' on page 11 in line 8 of paragraph (*ii*) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

Mr Speaker Motion moved

' That ' 7½ be substituted for the figure ' 10 on page 11 in line 8 of paragraph (*i*) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

" That ' 10 ' be substituted for the figure ' 20 ' on page 11 in line 8 of paragraph (*ii*) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill,"

Shri K Ram Reddy (Nalgonda General) Sir, I beg to move

"(a) That '15' be substituted for the figure '20 on page 11 in line 8 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill

(b) That the following proviso be inserted on page 11 *after* paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees or members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters, the rent shall be payable as prescribed in paragraph (i) from the head of the family'

Mr Speaker Motion moved

' (a) That 15 be substituted for the figure '20 on page 11 in line 8 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill

(b) That the following proviso be inserted on page 11 *after* paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees or members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters, the rent shall be payable as prescribed in paragraph (i) from the head of the family' "

Shri V D Deshpande Sir there is a little printing mistake in the amendment of Shri Katta Ram Reddy The word or' occurring in line 1, *viz* Provided that if the employees or members of one ' should be substituted by the word *are*' That is to say, part (b) of the amendment should read as follows

"That the following proviso be inserted on page 11 *after* paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees *are* members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters the rent shall be payable as prescribed in paragraph (i) from the head of the family''

Shri V B Raju It should be a predicate and not a preposition

Mr Speaker Alright Now, we can have discussion Shri J Anand Rao,

سری حیے اسد راؤ (مسلہ عام) سکے ں هاورک سا کے رمہ لیر کیلے مکا ب در بہں سہولب دہائے کی ھر رہے لکں س کے ساتھ سہ بھ ھو ا ان عادی کی رهی هیں کی وجہ سے کوئی سہولب ہں ہں هوسکی میں ے اس سے پہلے س ر اعبرص کیا ہے کہ کارو ں مں سہ س کا طرمه رھا حاھے بلکہ کسی هوا حاھے لیکں یہ ھو ر مسطور بہں هوی حو امسد رکاں رهہ کے کے لیے حکومت کی هاو ر کی امدی کرا لامحالہ صروری هوںا ہے ا بی صورب میں حمد سہولںوں کا حواهاں هوں وہ یہ کہ گر مردور اور سہ کے درمیاں کوئی جھگڑا ملہ هوجائے او سکی سا رو کارحا ہ سے هادںا حائے ںو یہ هوسکتا ہے کہ جھگڑے کا ساسب صصہ هوے ںک مکہ مکاں سے بھی هادںا حائے اسی طرح گر مردور طویل عرصہ ںک ںار رہے اور کارحانہ س کام ہ کرے وا بی صورب س بھی مکاں سے سلحلی کا مکاں ہے کہ کسی ے ا ک مہیںے کی وس کی گںحا س رکھی ہے لیکں طویل عرصہ ںک ںیمار رهیے ا اسکا جھگڑ طویل عرصہ ںک رر بصہ رهے کی صورب میں طاهر ہے کہ و کارحا ہ س حاصر بہں ر سکںا ا بی صورب میں کہ ی گر اس مردور کو بلہ حل کردے وہی سہولب سکے لیے ایک دہ گی مصیبب کا ںاعب بحاںسگی هوگا ہ کہ اگر و وکری سے علحدہ کردا حائے ںو اسے ے روزگار کی ںلاس کے سا ھ سا ھ دو ی ر ںای مکاں کی بھی لگںحا سگی آحکل هم د کھںے هیں کہ او ط اور هاںر طبعہ کو بھی مکاںات کیلئے مسکلاب کا ساماکرا ڑںا ہے ںو ایسی صورب میں مردور کیلیے ہ مسلہ اور کٹھں هوحاںا ہے بلکہ اسکے لیے اممکں هوحاںا ہے اگر وہ کارہوریس کے مکاں کی حائے ا ی گھاس هوس کی جھوںپری هی ں رہے ںو ظاهر ہے ںروزگاری کے ساںھ ا ے حا ںداں کیلئے سلٹر (Shelter) کی پر ساںی ںو ہوگی اسکے معی ہ هوںگے کہ مردور کو اپںی وکری کے سا ھ سا ھ مکاں کی بھی کھ رهںگی اں حالاب میں میں سمحھںا هوں مری لمو رکسروورسںل بہں ہے مجھے امںد ہے کہ هاوس اسکو ںالاںعاں مںطور کریگا

شری وی ڈی دسپاںڈے میرا امںڈمںٹ کلاز (۲۶) سب کلاز ۴ کے ںارے میں ہے

Clause 26 (4)

(i) where a single employee occupies such accommodation $2\frac{1}{2}$ per cent per annum of the capital cost of the accommodation or $7\frac{1}{2}$ per cent of the wages of such employee whichever is less and

(ii) where more than one employee occupies such accommodation $12\frac{1}{2}$ per cent per annum of the capital cost of the accommodation or 10 per cent of the wages of the highest paid employee among them, whichever is less

اسمیں حہاں ۱ پرسںٹ ہے وهاں ساڑھے ساب روپیہ کرے کے ںارے میں میں کہںا حاھںا هوں اور یہ کہ حہاں ۲ پرسںٹ ہے وهاں ۱ پرسںٹ کیا حائے میں ے ایسا اسلیے

کاٹے کہ تھوڑے دن پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے ایک کمیٹی قائم کی تھی جس میں ورکرس
کے جو رہنے ہوئے مکانات کی تھی کہ ان کا سلائڈنگ سکیل (Sliding scale)
ہونا چاہیے۔ اس نے بتایا تھا کہ مزدوروں کی تنخواہ کا خیال کرتے ہوئے ۱۲ سے
رینٹ لینا چاہئے۔ میں نے اس سے قبل بھی اپنے حالات ظاہر کرتے ہوئے یہ بتلایا
تھا کہ ہمارے اس بل میں سلائڈنگ سکیل قائم کرنا ضروری ہے۔ اگر یہ قائم نہیں کیا
جاسکتا تو رینٹ کو فکس رکھنا مناسب نہیں ہے اسلئے اسکو ساڑھے سات پرسینٹ کیا
جائے۔ اگر سلائڈنگ سکیل معیار بنایا جائے تو زیادہ آمدنی والوں کیلئے رینٹ زیادہ رکھ
سکتے ہیں۔ دوسرا سوال جو دس پرسنٹ کے بارے میں ہے اسکے متعلق میرا یہ خیال
ہے کہ اگر ایک سے زیادہ اشخاص ایک ہی گھر میں رہتے ہیں تو کرایہ لینا
مناسب نہیں ہے۔ کہا جا سکتا ہے کہ اگر ایک ہی گھر میں زیادہ اشخاص رہتے
ہوں تو ان سے کرایہ بھی لیا جا سکتا ہے لیکن میں یہ دریافت کرونگا کہ کیا حکومت اس
پوزیشن میں ہے کہ زیادہ اشخاص کیلئے زیادہ گھر قائم کرسکے؟ ہم دیکھتے ہیں کہ
حکومت نے اس بارے میں کوئی سکیم نہیں ہے اور جو زیادہ لوگ ان مکانات میں رہتے ہیں
وہ تمام لیبرس کا مقابلہ کرتے ہوئے رہتے ہیں اور ان مکانات کی ہائجینک کنڈیشن
(Hygenic condition) کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے۔ ان تمام حالات کا لحاظ
کرتے ہوئے دو روپیوں کے گھر بنانے کی ضرورت ہوگی ہے اسلئے ان کو ان میں رہنے کی
اجازت ملنا چاہیے اور زیادہ مکانات فراہم کرنا ضروری ہے۔ ایک امینڈمنٹ میں کہا گیا
ہے کہ رینٹ کی جائے وہ رینٹ رکھا جائے لیکن اس امینڈمنٹ کے بارے میں
یہ کہونگا کہ جب ایک ملازم (Employee) ہوتا ہے اسکی بیوی بھی
ملازم ہوتی ہے اور اسکے بچے بھی ملازم ہوتے ہیں تو کیا ان سب سے
۲ یا ۳ پرسنٹ کرایہ وصول کرینگے؟ اسلئے یہ مناسب نہیں ہے لہذا جو امینڈمنٹ
ہاؤس کے سامنے آتا ہے وہ ایک ہی فیملی اور ایک ہی بلڈنگ میں رہنے والے لوگوں کے
متعلق ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان مکانات میں زیادہ کراوڈ (Crowd) ہوگا
لیکن ہم جانتے ہیں کہ آج جو حالت ہے وہ یہ ہے کہ ایک ہی جھونپڑی میں کئی لوگ
رہتے ہیں تو کیا اس صورت میں کراوڈ نہیں ہوتا؟ اسلئے میں نے یہ سجسٹ (Suggest)
کیا ہے کہ بارہ پرسنٹ کرایہ ان لوگوں سے لیا جائے جو کہ ایک ہی فیملی کے
ہیں اور ایک ہی مکان میں رہتے ہیں اور اگر ایک فیملی کے ممبر ہیں تو رینٹ
کم لیا جائے۔ اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ جلد ہی امینڈمنٹ کے بارے میں آنریبل منسٹر
فار لیبر کو کوئی دقت نہیں ہونا چاہیے اور یہ کہ

Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute or during the period of any long illness though the employee may

be discharged during that period or during the period of involuntary absence from work

اسکا ہی پر گراف یہ ہے کہ

During the period of involuntary absence from work

During the period of long illness though the employee may be discharged during the period

یہاں بری رد یہ ہے کہ کسی شخص کو ہڑتال اورلک آؤٹ کی حالت میں
یا لاک آوٹ (Lock out) میں رکھا جاتا ہے اور ان والنٹری طور پر نوکری
سے الگ کرتا رہتا ہے یہ چیز اس امنڈمنٹ میں موجود ہے اسلئے اسکو نہیں میں نوٹس
دی نہ ہونی چاہیے لانگ النس (Long illness) بیماریوں کے بارے میں جاری
دینے کا سوال نہیں ہے لیکن اگر ایسا نوٹس ہو کہ دو تین مہینے کے بعد مزدور بدھر
جائے اور صحت اچھی ہوجائے تو اسکے لیے یہ موقع دینا چاہیے کیونکہ کئی اوقات
فیکٹری میں کہا جاتا ہے کہ ہم پھر نوکری رکھ لیتے ہیں لیکن اسکو نکال دیا جاتا ہے جیسا کہ
ہے بمبئی میں جب میونسپل ورکرس اسٹرائک (Municipal Workers Strike)
ہوا تو اس اسٹرائک کو توڑنے کیلیے یہ کہا گیا تھا کہ مکانات وکیٹ (Vacate)
کیے جائیں میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سماج کا یہ رویہ نہ ہونا چاہیے کہ مکانات کو
ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے کیونکہ میرا خود یہ تجربہ ہے

Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute

یہ وجہ سے کہا گیا ہے کہ شاہ آباد میں بھی حالت پیدا ہوگئی تھی اور وہاں کے مزدوروں
سے یہ کہا گیا تھا کہ اب نہیں آئے تو اسلئے نوکری پر نہیں رہ سکیں گے میں سمجھتا ہوں
کہ یہ نامناسب اقدام ہے کہ مزدوروں کو گھر سے نکالا جائے کیونکہ ہم اسکے ساتھ
کلکٹو بارگیننگ (Collective bargaining) اور ٹریڈ یونینزم (Trade
Unionism) کے اصول کو بھی مانتے ہیں لہذا میں اپیل کرونگا کہ جو امنڈمنٹ
پیش کیا گیا ہے ٹریژل بنچز اور لیبر منسٹر اسپر غور کریں

شری کلا رام ریڈی جو کہ امنڈمنٹ کو آنریبل منسٹر نے ایکسپٹ (Accept)
کیا ہے اسلئے (اے) کے بارے میں مجھے کچھ کہنا نہیں ہے

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ (بی) ایکسپٹیبل (Acceptable) نہیں ہے

سری کے اس ریڈی کلاز ۲۶ میں جو سب کلاز ۲ ہے اسکے پیرگراف
۲ کے بعد پروواینڈڈ (Provided) شرط کے اضافہ سے متعلق ترمیم
پیش کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک خاندان کے کئی افراد اس میں ہوں

ہو سکیں اسلئے زبردستی ہوگی مزدوروں کی سہولت کے لئے مکانات فراہم کئے
جاتے ہیں اسلئے جو بل پیش کیا گیا ہے اس پر زبردستی ٹیکس عائد کرتا ہے
پیراگراف (۲) کو پیش نظر رکھکر بتاتا ہوں ۔

Cl 26 (1) (ii) Where more than one employee occupies such accommodation 12½ per cent per annum of the capital cost of the accommodation or 20 per cent of the wages of the highest paid employee among them whichever is less

اب جسکی ترمیم اس پر تو بل پرووائڈ میں کر رہے ہیں بلکہ یہ لیبررس کے لئے ہیں
اسلئے خاندان میں ایک ہی آدمی نوکری نہیں کرتا بلکہ اسکے علاوہ شادی شدہ بچے اور
بیوی بھی کام کرتے ہیں بل کی جو سہولت دیتا رہی ہے اسی میں وہ ایڈجسٹ
(Adjust) کرتے ہیں اسلئے ٹیکس عائد کرنے کی جو کوشش کی گئی ہے
اس کا مطلب سہولت سے محروم کرنا یا زیر بار کرنا ہوگا دوسری چیز میں نے لیبر ہاؤسنگ
کے سلسلہ میں کہی ہے کہ یہ ہاؤسز پرسنٹ پر نہیں دئے جا رہے ہیں
ایک طرف یہ کہا جاتا ہے کہ سنٹرل گورنمنٹ سے یہ مدد دیتا ہے لیبررس کی آمدنی
ماہانہ روپے کے اندر ہوتی ہے جو کہ معاشی نقطہ نظر سے بہت تھوڑی ہے اسلئے
ان سے بل کے لئے اتنی رقم لینا زیادتی ہے دوسری طرف اسکے ساتھ جو دوسرے
بہت سے لوگ رہتے ہیں ان کو رہنے دینا میں سمجھتا ہوں کہ لیبر کے ساتھ ناانصافی
ہوگی اس لئے میں منسٹر صاحب سے عرض کرونگا کہ اس ترمیم کے اضافہ سے متعلق
جو ایڈجسٹمنٹ لایا گیا ہے وہ سوچ سمجھ کر لایا گیا ہے اس لئے اس ایڈجسٹمنٹ کو منظور
کرلیا جائے تو مزدوروں کے لئے سہولت کا باعث ہوگا مجھے توقع ہے کہ اس سے انکار
نہیں کیا جائیگا ۔

شری عبدالرحمن (لکھنؤ) مسٹر اسپیکر سر ۔ حکومت یہ ایک اچھا اقدام کر رہی
ہے جس کے لئے میں حکومت کو مبارکباد دیتا ہوں لیکن اس قانون کو دیکھنے سے
ظاہر ہوگا کہ اس میں بہت کچھ نقائص بھی ہیں ممکن ہے اس قانون کی ترتیب میں
کچھ نظری ہوگئی ہو جہاں تک سی ای ڈی کے مکانات کا تعلق ہے مجھے
اس کا تلخ تجربہ ہوا ہے خاصکر ان مکانوں میں جو کرایہ دار رہتے ہیں وہ اپنے ساتھ
اپنے متعلقین کو بھی رکھتے ہیں اور رکھنا پڑتا ہے لیکن سی ای ڈی کی جانب سے
محض اس بنیاد پر کہ دوسرے لوگ بھی اس میں رہتے ہیں ان متعلقین کا ناجائز قبضہ
تصور کرکے ان کا تخلیہ کروایا جاتا ہے جو زیادتی اور ناانصافی ہے جسکی روک
تھام مشکل ہے ۔

لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر (شری ایا راؤ گی مکھی) سوی محکموں کا تخلیہ نہیں
کروایا جاتا ۔ ماں اور دوسرے لوگوں کا

شری عبدالرحمن : یہ تو بڑی حیرت کی بات ہے یہ نکتہ چینی جی ہاں یہ بھی جتا یا بھی کے ساتھ اس بل میں نہیں رہ سکتا کیا حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ ان لوگوں کو ایک جگہ رہنے نہ دیا جا کر تباہ پیدا کیا جائے ؟ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کی یہ پالیسی تو نہ ہوگی لیکن ایکی مسٹری کو چلانے والے اس قسم کا عمل کر رہے ہیں

شری انا راؤ گن مکھی : میرے کہنے کا مقصد یہ ہے جو مالک مکان ہے سکے متعلق کہ سکتے ہیں لیکن ہوتا یہ ہے کہ اصل مالک تو چلا جاتا ہے لیکن اسکے نام سے دوسرے لوگ رہتے ہیں

شری عبدالرحمن : اس حد تک مجھے بھی اتفاق ہے لیکن مالک مکان کے قریبی عزیزوں کو غیر متعلق اشخاص نہیں سمجھنا چاہیے

شری وی ڈی دیشپانڈے : بی کے مکانات کی بات نہیں بلکہ لیبررس کے مکانات کی بات ہے

شری عبدالرحمن : یہ واقعہ ہے جسکو میں مثال کے طور پر پیش کر رہا ہوں کہ کرایہ دار کے ساتھ جو متعلقین رہتے ہیں انکے ساتھ مجھکو کس طرح کا برتاؤ کیسا سلوک ہونا ہے اگر ایسے حالات ہوں تو کس طرح اس قانون کو روبہ عمل لایا جاسکتا اور کن کن صورتوں میں اس کا اطلاق ہوگا اب بل میں صراحت کردی ہے کہ جو شخص اس مکان میں رہتا ہے اگر سکے ساتھ دوسرے لوگ رہتے ہوں تو ان کا تخلیہ کرانا نہیں چاہتا لیکن مجھے یہ بھی عرض کرنا ہے کہ اگر کوئی مزدور ہی سہولت اور ضروریات کے لحاظ سے اپنے دور کے لوگوں کو ساتھ رکھ لے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لیے کوئی قاعدہ مانع نہیں ہونا چاہیے اور اگر ایسا سلوک ہوا تو انکے ساتھ نا انصافی ہوگی دوسری اہم چیز اس بل کے سلسلہ میں یہ ہے کہ اگر کسی ہڑتال یا بیماری کے سلسلہ میں یا ورکر کی وجہ سے مزدور کو ملازمت سے علحدہ کردیا جائے تو اسکو فوری مکان کا تخلیہ کردینا پڑیگا ہم دیکھتے ہیں کہ بعض قانون میں اس کی گنجائش رکھتے ہیں کہ جب کسی کارروائی کا عدالت میں کوئی اس قسم کی ڈگری صادر ہو جاتی ہے تو قطعی فیصلہ یا مرافعہ پیش ہونے تک اس کی تعمیل کی حالت باقی رکھی جاتی ہے اس طرح اگر مزدور کو بھی ملازمت سے علحدہ ہو جانا پڑے یا علحدہ کردیا جائے تو اسکو قانونی چارہ کار اختیار کرنے تک تخلیہ نہ کرنے کا اختیار ہونا چاہیے اور قطعی عدالت یا اس سے اعلی عدالت میں مقدمہ پیش ہونے اور اس کا قطعی تصفیہ ہونے تک اس کو اسی مکان میں رہنے کا موقع ملنا چاہیے یہ اسی قدر میرے خیالات ہیں ان خیالات کے اظہار کے ساتھ میں ہمارے دوستوں کی طرف سے پیش کردہ ترمیمات کی تائید کرتا ہوں اور حکومت سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ اس معاملہ میں ہمدردانہ رویہ اختیار کریگی

Shri V B Raju Mr Speaker, Sir The amendment pertaining to the proviso seeks to provide that the worker shall not be ejected from the house if there is an internal dispute or if he is under long illness or if there is involuntary absence There is no such provision in the Clauses that have already been passed by this House making an indication that the worker shall be ejected if there is a dispute going on I feel that the hon Members are being carried away with certain assumptions or—if I may use the words they are pre judging the prejudices and favours of the Corporation They are trying to attribute some motives

Shri V D Deshpande Because it is a nominated body

Shri V B Raju —because it is a nominated body as the hon Member puts it I am waiting for the day when a non official resolution might come before the House that the constitution of the cabinet should be on proportional re presentation If there is no election in the opinion of the Opposition, it is a body which is not reactionary anti workers and anti people This sort of approach will not mend matters or make matters better

I want that the Corporation be treated as quite an inde pendent body without being influenced either by the employer or by the employees or by the political parties I presume and I am sure about it—that the Corporation will not make a dispu te the cause for ejection As long as the dispute is not settled, the worker, it is presumed is in the employment of the emp loyer One point has missed the attention of the hon Members who brought the amendments to this clause, that is the rent that has to be paid The employer is going to pay nearly twice the amount the employee is asked to pay Unless the employee is in the employment of the employer, there will not be that legal sanction, that legal force, on the part of the Corporation to collect the money Have the hon Members considered how this money should be collected ? Without collecting rent can the State build Houses in charity ? I want a practical approach to the problems What is the rent that any individual today is paying in the city of Hyderabad or the towns of Warangal or Aurangabad ? It cannot be less than 6% of the capital cost What is employee being asked to pay under this scheme? It is 2½% and the remaining is to be subsidized by the employer So when the employer has got to subsidize then the person who is occupying the house must

be in the employment of the employei So fust of all taking the dispute as a ıeason foı ejection is not coııect and the piesumption that the Coipoiation will side the employeıs is to cast too much of suspicion Unless the hon Membeıs get iid of this kind of suspicion complex they will not be able to impiess on the Iıeasuıy Benches I theiefoıe humbly sub mit befoıe the House that taking an attitude of suspic on will unnecessaıily be an embaıı ıssment to the Goveınment and the Iıeasuıy Benches It will take so much tıme of the House to c nvince the hon Membeıs that they aıe wıong

Shri V D Deshpande Ihat has happened in the Munic pal stiike of Bombay

Shri V B Raju Many things have happened in many places and much has happened in Icleng ına

Shri V D Deshpande That is why theıe is cause foı suspicion

Shri V B Raju Society moves foıwaı l and leains by expeiience

I would theiefoıe ask the hon Membeıs to study Clause 26 (1) which says

The occupation by any peıson of any housing accommoda tion piovided out of the Hydeıabad Iabour Housing Iund shall be subject to compliance by that peıson at all times with such conditions ıelating to his occupation of such accommoda tion as may be pıesciibed

The manneı and method of pıoviding accommodation and so many otheı details are to be woıked out If theıe will be a contingency then the conceın itself may be liquidated and then what happens to the occupants of the houses? All these things will be gone thıough in detail and they will be pıovided foı in the ıules

The second point that has been ıaised is about the quan tum of ıent This 10% wages is too much emphasized as though it is a gıeat buıden on the woıkeı In the first place if the cost of living is analysed oı the budget of a woıkeı s family is analysed 10% is not much This 10% will go to waıds house rent Secondly 2½% on capital cost has been given as an alternative and whichever is lower it is going to be collected

Supposing 10% wages is higher than 2½% of the capital cost then 2½% will be collected So, when this alternative of 2½% is given and when this fixity is there and when I have already given an indication of the cost of the house a rent of Rs 7 cannot be construed to be high If the hon Members are earnest above the interests of the workers, they may visit and see for themselves the houses that are built now They will see that it is not merely a scheme on paper but is something concrete that is going to be done and of which something has already been done Even 18 rupees will not be a burden on the worker and the accommodation that has been provided there is sufficient for the occupation of two earning members It is not a question of father or mother, it is not a question of husband or wife It is a question of two earning members When the income from two earning members will come to the pool of the family payment of rent would not be difficult The money is not collected from the two persons but 15% of the emoluments of the highest paid employee, out of the two or three earning members will be collected When two or three persons earn for the family and when this concession is given and when 2½% fixity is also provided I do not think it is a burden It is too much to magnify the provision, and oppose to the idea or to the spirit with which it has been provided For 10% interest 3 or 4 wage earners will gather in that house and it will become a slum area That is why we are trying to see that the houses will not become crowded and if the workers occupy them in greater number and if there are more earning members they would have to pay more Secondly when we call it working class do we relate it to the earnings or do we relate it to any other thing? At the moment we are referring to the working class as those whose wages are low or whose conditions of living are miserable, and so on Supposing a family earns Rs 150 or a middle class family in the estimate of the hon Member with only one earning member earning Rs 60 then should not there be a consideration that those who earn more should pay more and that those who can afford to pay more should pay more? We should have some equity Therefore the provision to collect 15% from the highest paid employee among those earning members who occupy that house, can never be a burden if it is viewed in the right spirit

Then there is the question of the relationship—father, mother wife children brothers and sisters The consideration, as I already said, is not about the relationship

These relationships are not going to determine our approach to economic matters and when we have come to the stage of breaking up the joint family system and when we are thinking in so many terms let us talk only in terms of the earning persons If there are non earning members in the family then we shall give them minimum wages living wages and many other things are being worked out on the basis of the earning members in a family So nobody should grudge if there are more than one earning member that the highest paid member should pay 15% of his wages and I have already agreed to the amendment to reduce it by 5%

When all these things were worked out it was found that nearly 6 to 6¼% of the capital cost has got to be repaid There is the interest on the State Government loan or loan from anywhere else We are taking money at an interest of 3 to 4% there is the maintenance which works out to 2¼% on the capital cost and the repayment of the capital which works out to 2½% and a portion of the establishment expenditure and some other unforeseen things All these things put together on the capital cost the total working expenditure would be 6 to 6¼% and how to realise this? The problem is the Government or the Society has not got so much of wealth to provide free houses And if free houses are to be provided why should it be for the industrial workers alone or the agricultural workers alone when there are so many other people who need them today and who are in a much worse position Therefore this expenditure must be kept in view and if the scheme should be successful 6 to 6½% must be realised After hearing all this the Opposition Members I hope will surely agree with me for the collection of 2½% from the occupant of the house while the employer is going to be taxed up to 5% After this explanation the hon Members must have been surely convinced of the subject and I hope they would withdraw the amendments and if they do not withdraw them we will have no other alternative but to oppose them

Shri A Raja Reddy On a point of information Sir As the hon Minister just now said we want to see that these houses are not occupied by more people and turned into slums But we find that more than one family is allowed to reside in the house and that means any number of people can live but only 15% of the wages of the highest paid employee is recovered Any number of employees can live there What I want to say is that there should be a limit

namely that there should not live moie than 8 n 4 em ployees oi whatever numbei we lesue Ihie is no sucl guaiantee in the woiding of the Bill

Shi V B Raju I was only waiting foi this q iestion I would put it as 25% if the hon Membei agiees with me f three employees occupy the House Ihe rules will govein that Conditions will be laid down and they will be covering this matter I said as a mattei of argument tl at 20% was kept only to prevent them from being turned into slum aieas and misused But when an hon Membei tabled an amendment I too thought if a husband and wife eain why some concession should not be shown So I have cu t it down to 1r% If tl e hon Membei agiees then I woul l add one moie pioviso that if three earn ng membeis occupy the house it would be 25% and so on I am piepared to put it

Mi Speakei I shall now put the amendments to vote

Shri J Anand Rao Mi Speakei Sii I want my amend ment to be put to vote

Mr Speakei The Question is

That on page 11 aftei sub clause (8) of Clause 26 of the said Bill the following pioviso be inserted namely —

Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute of cessation of work or employment in that period due to such dispute oi during the period of any long illness though the employee may be discharged fiom work foi the time being or during the peiiod of involuntaiy absence from woik

The Motion was negatived

Shri Anand Rao I demand division Sir

The House divided

Ayes 84 Noes 74

The Motion was negatived

(The next mover on the list of amendments Shri V D Desh pande was not in his seat)

Mr Speaker I shall put Shri Deshpande s amendment to vote The Question is

That (a) on page 11 in line 3 of paragraph (i) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 10 the figure 7 be substituted

(b) On page 11 in line 3 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 20 the figure 10 be substituted

The Motion was negatived

Amendment No 1 of Shri K Ramireddy to Clause 26 namely

On page 11 in line 3 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 20 the figure 15 be substituted having been accepted by the hon Shri V B Raju the mover of the Bill was not put to vote

Shri K Ramireddy Mr Speaker Sir I want to withdraw my amendment No 2 to Clause 26 *viz*

On page 11 after paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill the following proviso be inserted namely —

Provided that if the employees are members of one family consisting of father mother wife children brothers and sisters the rent shall be payable as prescribed in paragraph (i) from the head of the family

The amendment was, by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That Clause 26 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 26 was added to the Bill

Mr Speaker There are no amendments to Clauses 27, 28 29 30 31 & 32 The Question is

That Clauses 27 to 32 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clauses 27 to 32 were added to the Bill

Clause 88

Mr Speaker Now we shall take up Clause 88 Shri Deshpande

(Shri V D Deshpande was not found in his seat)

Mr Speaker Shri Ankush Rao Venkat Rao

Shri Ankush Rao Venkat Rao (Partur) Mr Speaker Sir, I beg to move

That the following proviso be inserted on page 13 after sub clause (2) of Clause 88 of the said Bill namely

Provided that there shall be no exemption with regard to sub section (5) of section 26 or penalties for any default thereunder

Mr Speaker Motion moved

That the following proviso be inserted on page 13 *after* sub clause (2) of Clause 88 of the said Bill namely

Provided that there shall be no exemption with regard to sub section (5) of section 26 of penalties for any default thereunder '

Mr Speaker Now, we shall take up discussion

شری انکوش راؤ ونکٹ راؤ - یہ امنڈمنٹ اسلیے موو کیا گیا ہے کہ جو مستثنی
ایملایر دیے والا ہے وہ (٥) پرسنٹ دیگا اور اسکے بعد سکشن ۳۳ میں

'88 (1) The Government may by notification in the Jarida and subject to such conditions as may be specified in the notification exempt any person, or class of persons or, any employer or class of employers from one or more of the provisions of this Act '

یہ اگر مجھے ایملائر کیلیے ہے کیونکہ ایملایر جو پرسنٹ دیگے وہ اسکو ڈیڈ کٹ (Deduct)
کرلیگا ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ یا ایملائر کو یہ اختیار نہ رہے ۔ اسلیے میں آنریبل
لیبر منسٹر سے یہ خواہش کرونگا کہ وہ اسمیں ضروری جسع (Change) کریں

Shri V D Deshpande Sir, I could not be present here in time as I was engaged with the Chief Minister I may now kindly be permitted to move my amendment

Mr Speaker Can that be a valid reason ?

Shri V D Deshpande It was concerning the work of the House itself Sir

Mr Speaker All right move the amendment

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

That the following words be inserted after the word employers on page 18 in line 4 of sub clause (1) of Clause 88 of the said Bill namely

any employees or class of employees

Mr Speaker Motion moved

That the following words be inserted after the word employers on page 18 in line 4 of sub clause (1) of Clause 88 of the said Bill namely

any employees or class of employees

شری وی ڈی دیشپانڈے میں یہ الفاظ اسلئے موو کرتا ہوں کہ جو سہولتیں ایمپلائرز
کو ملنے والی ہیں وہ ایمپلائز کو بھی ملنی چاہئیں یہ جو اور رول ہے

88 (1) The Government may by notification in the Jarida and subject to such conditions as may be specified in the notification exempt any person or class of persons or any employer or class of employers from one or more of the provisions of this Act

اس ایکٹ کا جو پراویژن ہے اسکو ایکزمپشن کا فائدہ دیا جا سکتا ہے لیکن اگر اس میں
کلاس آف ایمپلائز (Class of employees) نہ رہے تو اسکے معنی ایمپلائز
میں لیا جائیگا اسیلئے پہلے بھی میں نے یہ عرض کیا ہے کہ پرسنٹ کی بجائے سارے
ساب پرسنٹ لیا جائے

Shri V B Raju I am prepared to accept his amendment Sir

Shri V D Deshpande He has saved my labour

Mr Speaker Does Shri Ankush Rao Venkat Rao wish his amendment to be put to vote ?

Shri Ankush Rao Venkat Rao Sir Nothing has been said by the hon Labour Minister about my amendment

Shri V B Raju Sir such a proviso is unnecessary and it is merely a presumption that we are going to grant exemption

under sub section (5) of section 26 If we have to provide safeguards like that for every clause there will be confusion in the whole Bill

Therefore I oppose this amendment

Shri Ankush Rao Venkat Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment to Clause 38

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That Clause 33 as amended, stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 33 as amended was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 34 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 34 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 35 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 35 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 36 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 36 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 37 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 37 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 38 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 38 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

'That Clause 39 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 39 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 40 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause 40 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 41 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause 41 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 42 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause 42 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 43 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

"That Short title, extent & commencement and Preamble stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Short title, extent & commencement and Preamble were added to the Bill,

Shri V B Raju Sir, I beg to move

That L A Bill No XX of 1952 a Bill for making provision for proper housing for labour be read a third time and passed

The Motion was adopted

Business of the House

مسٹر اسپیکر اب اسکے بعد سپلیمنٹری اپروپری ایشن بل (Supplementary Appropriation Bill) رہ جاتا ہے وہ ۲۳ تاریخ کو لیا جائیگا کل تعطیل رہیگی۔ اس وجہ سے ۲۳ جولائی کو جب تک اس کے متعلق کٹ موشنس پیش کیے جا سکتے ہیں جب تک یا اس سے پہلے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا ۲۳ تاریخ ہی کو اسپر جنرل ڈسکشن ہوگا

Mr Speaker But general principles have already been sufficiently discussed

شری وی ڈی دیشپانڈے میں اسلیے پوچھ رہا تھا کہ ۲۴ تاریخ تک کٹ موشنس کیلیے چارج لے لیجائے ورنہ اسکے معنی ۸ ہونگے کہ چھٹی واپس لے لیگئی

مسٹر اسپیکر اگر کٹ موشنس کم تعداد میں رہیں تو ہاؤس کو دقت نہیں ہوگی آج سے کل جیسے تک بھی کام کرلیا جائے تو کل جیسے سے چھٹی ہوسکتی ہے

شری پی رام کشن راؤ میرا اسپیکر پر میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر چھوٹی سے پرسوں تک مانگا ہے

مسٹر اسپیکر پرسوں تک تو مانگا دیا گیا ہے وہ پرسوں تک مانگ رہے ہیں

شری پی رام کشن راؤ ہاں پرسوں تک ہی نام و رسمی طور پر مانگ رہے ہیں کل تو چھٹی ملنگی ہی اگر وہ سپلیمنٹری بجٹ کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس میں کٹ موشنس کی گنجائش نہیں ہے اس میں اسپیشل سروس کی سیلریز ہیں ان کیلیے کٹ نہیں آسکتا ہے ایسے ہی دو ریٹے ایٹمس ہیں بہر حال زیادہ وقت اسپر نہیں لگیگا اس لیے پرسوں اسے لے لیا جائے تو اچھا ہے جیسا کہ قائد ایوان کا منشا ہے کل کی چھٹی کے اعلان کا میں مسٹر لیڈر آف دی ہاؤس شکریہ ادا کرتا ہوں

مسٹر اسپیکر جیسا کہ میں نے کہا ہے پرسوں دس بجے تک کٹ موشنس پیش کیے جاسکتے ہیں میں نے جو اعلان کیا ہے اسکے لحاظ سے ڈسکشن کی ضرورت ہوگی تو ڈسکشن کیا جا سکتا اور ڈیمانڈس ووٹ کیلیے رکھے جاسکیے البتہ کٹ موشنس پیش ہونگے تو اس وقت غور کیا جائیگا

The House then adjourned till Two of the Clock on Wednesday the 23rd July 1952